برائے مدارسِ حفظِ قرآن کریم

حفظ کرنے والے بچوں کی تعلیم وتربیت کے لیے

① تجوید ② ایمانیات ③ عبادات ④ احادیث ومسنون دعائیں

⑤ سیرت واسلامی معلومات ⑥ اخلاق وآداب

پر مشتمل ایک مختصر اور آسان نصاب

زیرِ سرپرستی
حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم
صدر دار العلوم کراچی

دعائیہ کلمات
حضرت مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم
رئیس جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

جمع وترتیب
علمائے کرام مکتب تعلیم القرآن الکریم

جدید اصلاح شدہ ایڈیشن

تربیتی نِصَاب حصہ اوّل

(برائے مدارس حفظ قرآن کریم)

قرآن کریم حفظ کرنے والے بچوں کی تعلیم وتربیت
کے لیے ایک مختصر اور آسان نصاب

نام طالب علم/طالبہ : .... ولدیت : ....

مکتب کا نام: .... مُعلّم/مُعلّمہ کا نام: ....

زیرِ سرپرستی
حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم
صدر دارالعلوم کراچی

جمع وترتیب
علمائے کرام مکتب تعلیم القرآن الکریم

10040914

کتاب کا نام : **تربیتی نصاب** برائے حفظ (حصہ اوّل)

تاریخ اشاعت : ستمبر 2014

کمپوزنگ و ڈیزائننگ : جنید اقبال، عبید اشفاق

ناشر : مکتب تعلیم القرآن الکریم

۱ **مکتب تعلیم القرآن الکریم**

C-1 کاسموپولیٹن سوسائٹی، بالمقابل سہوانی کلب، گرومندر کراچی۔

فون: 0332-2154190

ای میل: maktab2006@hotmail.com

۲ **مدرسہ بیت العلم**

ST-9E بلاک نمبر 8، گلشن اقبال، عقب مسجد بیت المکرم کراچی

فون: 92-21-34976073+ فیکس: 92-21-34976339+

۳ **مکتبہ بیت العلم** اردو بازار کراچی۔ فون: 021-32726509

کراچی (موبائل نمبر): 0300-2298536, 0323-2163507, 0334-3630795

لاہور (موبائل نمبر): 0321-4066762

تربیتی نصاب حصہ اوّل کا مکمل خاکہ

تجوید	تجوید	تجوید کے فوائد۔ تجوید کے خلاف قرآن کریم پڑھنا۔ قرآن کریم کی تلاوت کا طریقہ۔ مخارج کا بیان۔ حرکات۔ تنوین۔ جزم۔ حروف قلقلہ۔ کھڑی حرکات۔ حروف مدہ۔ حروف لین۔ حروف تشدید۔
ایمانیات	عقائد	کلمہ طیبہ۔ کلمہ شہادت۔ کلمہ تمجید۔ کلمہ توحید۔ ایمان مجمل۔ ایمان مفصل۔ اللہ تعالیٰ۔ اسمائے حسنیٰ "اَلرَّحْمٰنُ" سے "اَللَّطِيْفُ" تک۔ فرشتے۔ آسمانی کتابیں۔ قرآن کریم۔
عبادات	طہارت	استنجا کا بیان۔ وضو کے فرائض اور نواقض۔ وضو کرنے کا طریقہ۔
	اذان و اقامت	اذان کی تعریف، اذان اور اقامت کے کلمات۔
	مکمل نماز اور نماز کے مسائل	نماز کی اہمیت وفضیلت، نماز کے فرائض۔ مکمل نماز ترجمے کے ساتھ، پانچ وقت کی نمازیں اور ان کی رکعتیں، نماز پڑھنے کا طریقہ، لڑکیوں کی نماز کا طریقہ۔
احادیث	پندرہ احادیث مع ترجمہ	(۱) مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا (۲) قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت (۳) جنت کی چابی (۴) پاکی کی اہمیت (۵) صحیح رکوع وسجدہ (۶) بھائی چارگی (۷) سلام پھیلانا (۸) صلہ رحمی کا حکم (۹) کھانے کا اہم ادب (۱۰) کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کی ممانعت (۱۱) غصے کی ممانعت (۱۲) ظلم کی ممانعت (۱۳) کنجوسی کی ممانعت (۱۴) چغل خوری کی ممانعت (۱۵) زبان کی حفاظت۔
مسنون دعائیں	دعائیں	خاص خاص موقعوں پر کہے جانے والے مسنون اذکار۔ کھانے سے پہلے کی دعا۔ شروع میں دعا بھول جائیں تو یہ پڑھیں۔ کھانے کے بعد کی دعا۔ دودھ پینے کے بعد کی دعا۔ سونے کی دعا۔ سوکر اٹھنے کے بعد کی دعا۔ علم میں اضافے کی دعا۔ بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا۔ بیت الخلا سے نکلنے کے بعد کی دعا۔ وضو کے درمیان کی دعا۔ وضو کے بعد کی دعا۔
سیرت	سیرت	ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش۔ پرورش۔ وطن۔ شادی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چند عادات مبارکہ۔
اسلامی معلومات	اسلامی معلومات	سوالات وجوابات کی صورت میں دین اسلام کی ابتدائی اور بنیادی اہم معلومات۔
	بیان ودعا	دو (۲) بیان اور دو (۲) قرآنی دعائیں۔
اخلاق وآداب	۲۴ گھنٹے کے مسنون اعمال، اخلاقیات وآداب	تعوّذ۔ تسمیہ۔ سلام۔ شکر۔ والدین کا ادب۔ بڑوں کی عزت۔ کھانے پینے اور سونے کے آداب۔ تلاوت کے آداب۔

فہرستِ مضامین

فہرست

کلماتِ دعائیہ

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مدظلہ العالی

رئیس جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، جامعہ دارالعلوم (کراچی) اور جامعہ فاروقیہ کے فضلاء نے قرآن کریم حفظ کرنے والے طلبا کے لیے ایک ''تربیتی نصاب'' بنایا ہے۔

اُمید ہے کہ اس سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بچوں کی اچھی تعلیم وتربیت ہوگی۔

مساجد کمیٹی کے ذمہ داران...... ائمہ مساجد اور مہتممینِ مدارس سے گزارش ہے کہ جو بچے قرآن کریم حفظ کرنے کے لیے آتے ہیں ان میں اس نصاب اور اس نظام کو رائج فرمائیں، اس سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بچے/بچیوں کی اچھی تربیت ہوگی۔

دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے۔ ہر گاؤں، دیہات، محلے اور ہر مسجد میں اس ترتیب کو قائم فرمائے اور والدین کے بھی دین پر آنے کا ذریعہ بنائے۔

معلّمین، معلّمات کے لیے یہ حضرات جو کورسز کروائیں اس میں اخلاص، عافیت اور قبولیت عطا فرمائے۔ آمِیْنْ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

تقریظ

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہ العالی

صدر جامعہ دار العلوم کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ...... اَمَّا بَعْدُ!

''مکتب تعلیم القرآن الکریم'' کی طرف سے شائع کیے گئے ''تربیتی نصاب (حصہ اوّل)'' کا تفصیلی مطالعہ تو نہ ہوسکا، لیکن متفرق مقامات دیکھنے سے ہی بہت خوشی ہوئی، بچوں کی تربیت کے لیے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بہت مفید ہوگا۔ اگر مکاتب قرآنیہ میں اس کتاب کو داخل نصاب کردیا جائے تو یہ ان کم عمر بچوں کے لیے بہت بڑا تحفہ ہوگا اور اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ان کی کردار سازی میں معاون ہوگا۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب سے ہماری نئی نسل کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچائے اور اس کے مرتّب کرنے والے حضرات کی مخلصانہ خدمت کو قبول فرما کر اجر عظیم سے نوازے اور مکاتب قرآنیہ کے اساتذہ و منتظمین کو توفیق دے کہ اسے بچوں کی تربیت کے لیے استعمال کریں۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ

تقــریظ

حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب مدظلہ العالی

استــاذ الحدیث، نائب مہتمم و ناظمِ تعلیمــات جامعہ اشــرفیہ۔ لاہور

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اس پُرفتن دور میں میڈیا نے اس منظم انداز سے معصوم بچوں اور بچیوں کے ایمان کو تباہ و برباد کرنا شروع کیا ہے کہ اسلام کے نام پر بنے ملک پاکستان میں والدین اور سرپرستوں کے لیے نسلِ نو کے ایمان کی حفاظت سب سے بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ اب والدین اور سرپرستوں کی سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ وقت کے اس چیلنج کا ایمانی قوت، ہمت و جرأت کے ساتھ مقابلہ کریں۔

ہماری مساجد و مکاتبِ قرآنیہ کا جو سلسلہ ایک عرصے سے چلا آ رہا ہے، یہ ایک بہترین ذریعہ ہے کہ یہاں تھوڑے سے وقت میں ان بچوں کے دلوں میں ایمانی چراغ روشن کیا جا سکتا ہے، ان مکاتب میں بچوں کو پڑھانے کے لیے ترتیب دی گئی کتاب ''تربیتی نصاب'' کا احقر نے مطالعہ کیا اور اصلاح کا ایک بہترین ذریعہ اور وسیلہ پایا۔

یہ کتاب آسان اور خوب صورت انداز میں ترتیب دی گئی ہے اور بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر اس کے پڑھانے والے اساتذۂ کرام ایمان، اخلاق اور عبادات کو صحیح تربیتی انداز سے سکھائیں تو یہ تمام شرور اور فتنوں سے بچنے کا کامیاب ذریعہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے جنھوں نے اس کتاب کو اس خوب صورت انداز میں مرتب اور شائع کیا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ملک کی تمام مساجد میں رائج فرمائے اور ملکِ پاکستان کے ایک ایک بچے اور بچی کے ایمان کی حفاظت کا ذریعہ بنائے۔ آمین

محتاج دعا

مقدّمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ! مکاتب کا سلسلہ صدیوں سے مسلمانوں میں موجود ہے اور آج تک جاری و ساری ہے، اللہ تعالیٰ تا قیامت اسے جاری رکھے۔ پہلی تربیت گاہ مکتب ہی ہے جو بچے/ بچیوں کو گھر کے بعد نصیب ہوتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ مکاتب میں ہم اپنے بچے/ بچیوں کو حفظ قرآنِ کریم کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان میں دینی، عملی اور اخلاقی رنگ پیدا کرنے ......تقویٰ ......طہارت ......نماز وتلاوت کا اہتمام کرانے ......صدق ......توکل ......قناعت ......صبر وشکر ......معاملات میں درستگی اور دیگر خوبیوں سے بھی آراستہ کرنے کی کوشش کریں۔

ان مکاتب قرآنیہ میں اساتذۂ کرام نہ صرف حفظ قرآن کریم اور تجوید پر محنت کرتے ہیں بل کہ طلبا کی تربیت کا اہتمام بھی اپنی ذمہ داری اور فریضہ سمجھتے ہیں۔ اسی لیے حضرت مفتی ولی حسن صاحب ٹونکی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے تھے:

''اِنْ شَآءَ اللّٰہُ مکتب میں پڑھنے والا بچہ کبھی بے دین نہیں ہوگا۔''

کیوں کہ مکتب میں استاذ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے قرآن کریم حفظ کرانے کے ساتھ ساتھ بچے/ بچیوں کی اس طرح تربیت کرتے تھے کہ ان پر اسلام اور ایمان کا پکا رنگ چڑھ جاتا تھا جس کو مٹانا آسان نہ تھا۔ بقول شخصے: ''بچپن کی تربیت پچپن تک کام آتی ہے۔'' شاعر کہتا ہے:

قَدْ یَنْفَعُ الْاَدَبُ الْاَوْلَادَ فِیْ صِغَرٍ   وَلَیْسَ یَنْفَعُھُمْ مِّنْ بَعْدِہٖ اَدَبٗ

اِنَّ الْغُصُوْنَ اِذَا عَدَّلْتَھَا اِعْتَدَلَتْ   وَلَا تَلِیْنُ وَلَوْ لَیَّنْتَہُ الْخَشَبُ

ترجمہ: ''یقیناً بچوں کو بچپن میں ادب سکھانا نفع بخش ہوتا ہے اور اس کے بعد ان کو ادب سکھانا فائدہ مند نہیں ہوتا، اگر آپ ٹہنیوں کو سیدھا کرنا چاہیں تو سیدھا کر سکتے ہیں لیکن لکڑی کو چاہے آپ نرم بھی کرلیں تب بھی نرم نہیں ہوتی۔''

قرآن کریم حفظ کرنے کے لیے آنے والے طلبا تین یا چار سال یا کم وبیش مدت تک پڑھتے ہیں یہ بچے/ بچیاں ہمارے پاس امانت اور امت مسلمہ کا سرمایہ ہیں۔ اس امانت کے حقوق صحیح ادا کرنے کے لیے زیر نظر ''تربیتی نصاب حصہ اوّل'' سمیت تین حصوں پر مشتمل یہ نصاب مرتب کیا گیا ہے جس میں تجوید ......ایمانیات ......عبادات ......احادیث ......مسنون دعائیں ......سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ......اسلامی معلومات اور اخلاق وآداب سے متعلق ضروری اور ابتدائی مضامین شامل کیے گئے ہیں۔

مساجد اور مکاتب قرآنیہ میں پڑھانے والے اساتذۂ کرام اور گھروں میں یا بنات کے مکاتب میں پڑھانے والی معلّمات اگر نصاب میں دیے گئے نظام کے تحت روزانہ قرآن کریم حفظ کرانے کے ساتھ ساتھ بچے/ بچیوں کی دینی واخلاقی تربیت اور مسائل کی

تعلیم کے لیے محنت فرمائیں اور روزانہ اہتمام سے آدھا گھنٹہ یہ نصاب پڑھائیں تو اللہ تعالیٰ کی ذات سے اُمید ہے کہ اس سے بچے/ بچیوں میں قرآن کریم حفظ کرنے کے ساتھ ساتھ درج ذیل صفات پیدا ہوں گی:

1. دین کے ضروری مسائل اور بنیادی عقائد کا علم
2. اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت و اتباع
3. دین پر چلنے کا شوق
4. خشوع و خضوع کے ساتھ نماز کا اہتمام
5. ہر ہر موقع کی دعا مانگنے کا اہتمام
6. دین پھیلانے کا جذبہ
7. والدین اور اساتذہ کا ادب
8. بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت
9. رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے حقوق کی ادائیگی
10. چوبیس گھنٹے کی زندگی کے آداب۔

جب ان بچے/ بچیوں کی مکتب میں صحیح تعلیم و تربیت ہوگی تو یہ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ دین پر عمل کریں گے، دینی معاون بنیں گے، معاشرہ میں اچھے انسان بنیں گے اور ہم سب کے لیے صدقہ جاریہ بنیں گے۔

ایک عاجزانہ درخواست:

اساتذۂ کرام/ معلمات سے انتہائی ادب کے ساتھ درخواست ہے کہ نصاب پڑھانے سے پہلے سبق کی تیاری کرکے، دو رکعت نفل پڑھ کر اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ کر درس گاہ میں جائیں۔ اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ طلبا اور طالبات کی بہترین تربیت ہوگی اور امت مسلمہ کی بہترین تربیت میں آپ حضرات کا حصہ ہو جائے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! ''تربیتی نصاب (حصہ اوّل)'' جامعہ دارالعلوم، جامعہ فاروقیہ، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی، جامعہ اشرفیہ لاہور اور دیگر مدارس کے فضلاء کی زیر نگرانی مرتب کیا گیا ہے۔ اس لیے ان سب مدارس کو اور مکتب تعلیم القرآن الکریم کے اساتذہ و معاونین کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے گا۔ اس سے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ آپ کو بھی فائدہ ہوگا۔

حدیث شریف میں آتا ہے:

''مَا مِنْ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ يَدْعُوْ لِاَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ، اِلَّا قَالَ الْمَلَكُ: وَلَكَ بِمِثْلٍ''[1]

ترجمہ: ''جو کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں (غائبانہ) دعا کرے تو ایک فرشتہ کہتا ہے: ''تیرے لیے بھی ایسا ہی ہو۔''

احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم

(۱) صحیح المسلم، الذکر ... باب فضل الدعاء للمسلمین بظهر الغیب۔ الرقم: ۶۹۲۷

مکمل نصاب کا تعارف

اس نصاب میں چھ بنیادی مضامین ہیں۔

۱ تجوید:

- قرآن کریم صحیح پڑھنے کے لیے علم تجوید کا جاننا ضروری ہے، اس لیے تجوید کے مختصر قواعد لکھے گئے ہیں۔

۲ ایمانیات: (عقائد اور اسمائے حسنیٰ)

- ایمان کی بنیاد عقائد پر ہے۔ ایک مسلمان کے لیے جن چیزوں پر ایمان رکھنا ضروری ہے ان کو اس نصاب میں قرآن کریم اور احادیث صحیحہ کی روشنی میں ذکر کیا گیا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ترجمے کے ساتھ نصاب میں شامل ہیں۔

۳ عبادات: (طہارت، نماز، زکوٰۃ، حج اور روزہ کے مسائل)

- عبادات کو صحیح طرز پر ادا کرنے کے لیے ان سے متعلق اہم مسائل اور ان کا مکمل طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

۴ احادیث: (حفظِ حدیث اور مسنون دعائیں)

- دین کے پانچوں شعبوں یعنی ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاقیات سے متعلق چالیس احادیث یاد کرانے کا اہتمام کیا گیا ہے تاکہ چالیس احادیث یاد کرنے کی فضیلت حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ پورے دین پر چلنے کا جذبہ اور شوق بھی پیدا ہو۔
- مختلف موقع کی دعائیں اس نصاب میں ذکر کی گئیں ہیں تاکہ بچپن ہی سے ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے مانگنے کی عادت ہو۔

۵ سیرت، اسلامی معلومات اور بیان و دعا:

- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت اور کامل اطاعت پیدا کرنے کے لیے ''سیرت'' کا مضمون رکھا گیا ہے اور خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگی کے حالات بیان کیے گئے ہیں۔
- دین اسلام، انبیا علیہم السلام اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے متعلق اہم معلومات کو ''اسلامی معلومات'' کے عنوان کے تحت جمع کیا گیا ہے۔
- طلبا میں دین کی بات بلا جھجک کہنے اور مجمع میں دعا کرانے کی ہمت پیدا کرنے کے لیے بیان و دعا کا مضمون رکھا گیا ہے۔

۶ اخلاق و آداب: (اخلاقیات اور چوبیس گھنٹے کے مسنون اعمال)

- دینی و اخلاقی تربیت کے لیے اور مسلمان کے اندر جو صفات ہونی چاہئیں جیسے: اخلاص، تقویٰ، سچائی، شرم و حیا، امانت داری وغیرہ، ان کو پیدا کرنے کے لیے اور جن بری خصلتوں سے مسلمان کو بچنا چاہیے جیسے: جھوٹ، حسد، بغض، کینہ، نفرت وغیرہ ان سے بچنے کے لیے ''اخلاقیات'' کا مضمون رکھا گیا ہے۔
- اسلام نے ہمیں چوبیس گھنٹے میں رہنے سہنے، کھانے پینے، اٹھنے بیٹھنے وغیرہ کے جو اصول بتائے ہیں ان کے مطابق زندگی گزارنے کے لیے ''آداب'' کا مضمون رکھا گیا ہے۔
- اِنْ شَآءَ اللّٰہُ اس ترتیب پر تین سالہ نصاب تیار کیا جائے گا اور ہم امید کرتے ہیں کہ اگر کوئی طالب علم/ طالبہ قرآن کریم حفظ کرنے کے ساتھ ساتھ اس نصاب کو مکمل کر لے تو وہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ خاص طور پر نماز اور بہت سی دینی باتیں سیکھ لے گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائیں اور امت کے حق میں نافع بنائیں۔ آمین

نصاب کی خصوصیات

۱. کم از کم آدھے گھنٹے کا مختصر نصاب جسے حفظ کے طلبا سہولت سے پڑھ سکتے ہیں۔
۲. یہ نصاب ایک مکمل نظام کے ساتھ مربوط ہے۔
۳. ہر سبق کو پڑھانے کے لیے دنوں اور مہینوں کو متعین کر دیا گیا ہے تاکہ اساتذہ کرام کو پڑھانے میں سہولت ہو۔
۵. جس سال میں جو اسباق پڑھائے جائیں گے اس کا خاکہ دیا گیا ہے۔
۶. ہر مضمون کے شروع میں اس کی مفہومی تعریف لکھی گئی ہے تاکہ طلبا کے سامنے مضمون کا تعارف اچھی طرح ہو جائے۔
۷. بِحَمْدِ اللہ الفاظ، انداز اور مواد بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہے۔
۸. زبانی یاد کرائی جانے والی باتوں پر یہ "📖" علامت اور سمجھائی جانے والی باتوں پر یہ "☆" علامت لگائی گئی ہے۔
۹. ہر اگلے سال میں گزشتہ سال میں یاد کرائے گئے اسمائے حسنیٰ، احادیث، مسنون اذکار اور مسنون دعاؤں کی دہرائی کرائی گئی ہے تاکہ یہ یاد رہیں۔
۱۰. کتاب کے آخر میں ہر مہینے کے سوالات دیے گئے ہیں۔
۱۱. نصاب کے آخر میں حوالہ جات بھی دیے گئے ہیں تاکہ بات مستند و معتمد ہو۔
۱۲. نصاب کے آخر میں نماز کی ڈائری موجود ہے تاکہ بچپن ہی سے نماز جیسی اہم عبادت کی عادت ہو۔
۱۳. نصاب میں اس بات کی رعایت کی گئی ہے کہ بچہ/ بچی مکتب سے روزانہ کوئی نہ کوئی عملی بات سیکھے جس سے ان کو مکتب آنے میں دل چسپی بڑھے اور والدین کو بھی ترغیب ہو۔

نصاب پڑھانے کا طریقہ

اس نصاب کی ترتیب اور نظام کو اچھی طرح سمجھ لینے کی ضرورت ہے کیوں کہ یہ نصاب ایک نظام کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے اور اس کا صحیح فائدہ اسی پر منحصر ہے کہ دونوں کی رعایت ہو۔

نصاب کی تکمیل کے لیے درجِ ذیل اُمور کی رعایت کرنا ضروری ہے:

① اس نصاب کو پڑھانے کے لیے روزانہ کم از کم آدھے گھنٹے کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔

② اس پورے نصاب کو اجتماعی طور پر پڑھایا جائے۔ البتہ ہر ایک طالب علم کا سبق انفرادی طور پر اس طرح سنیں کہ ایک طالب علم جب سبق سنا رہا ہو تو باقی طلبا وہ سبق سن رہے ہوں اور طالب علم غلطی کرے تو استاذ خود غلطی درست کرنے کے بجائے طلبا سے پوچھیں کہ کیا غلطی کی ہے؟ اور صحیح کیا ہے؟ تاکہ تمام طلبا متوجہ رہیں۔

③ سبق ان چار طریقوں سے پڑھائیں:

1. استاذ کہلوائے سب طلبا پڑھیں۔
2. تمام طلبا پڑھیں، استاذ سنیں۔
3. ایک طالب علم کہلوائے، سب پڑھیں۔
4. ایک طالب علم پڑھے، سب سنیں۔

④ نصاب میں کچھ اسباق ایسے ہیں جن کو زبانی یاد کرانا ہے، ان کے لیے یہ نشان ''📖'' علامت کے طور پر رکھا گیا ہے اور چند اسباق ایسے ہیں جنہیں طلبا کو اچھی طرح سمجھانا ہے تاکہ ذہن نشین ہو جائیں، ان کے لیے یہ نشان ''☆'' رکھا گیا ہے۔

⑤ بڑے جملے ٹکڑے ٹکڑے کر کے پڑھائیں، جب ٹکڑوں کی صورت میں پڑھانا آجائے تو مکمل جملہ پڑھائیں۔

⑥ مشکل الفاظ بورڈ پر لکھ کر ان کی وضاحت کی جائے۔

تعلیمی ایام

① اس نصاب میں ہر مضمون سے متعلق دس اسباق دیے گئے ہیں ہر سبق ایک ماہ میں پڑھائیں۔ اس طرح دس ماہ میں یہ نصاب مکمل ہوگا۔ بقیہ دو ماہ رمضان، عید الفطر، عید الاضحیٰ وغیرہ کی تعطیل کے ہوں گے۔

② اگر کسی مہینے کا نصاب کسی مضمون میں جلد مکمل ہو جائے تو اس کا بقیہ وقت دوسرے مضامین کے لیے استعمال کریں تاکہ ہر مہینے کا نصاب تمام مضامین میں ایک ساتھ رہے اور کتاب ایک ساتھ ختم ہو۔

③ اس نصاب میں ہر مہینے کی پڑھائی، دہرائی، ماہانہ جائزہ، بزم اور تعطیل کے دن متعین کیے گئے ہیں۔

④ ہر مہینے میں بیس دن پڑھائی کے (ہر ہفتے میں پانچ دن)، چار دن دہرائی کے (ہر ہفتے میں ایک دن) اور ہر مہینے کے آخری دو دنوں میں سے ایک دن ماہانہ جائزہ اور دوسرے دن بزم ہوگی اور باقی چار دن ہفتہ وار چھٹی کے ہوں گے۔

⑤ دہرائی کے دن استاذ محترم! اس ہفتے اور اس مہینے کے گزشتہ ہفتوں میں پڑھائے گئے تمام مضامین کی خود دہرائی کرائیں، طلبا کی جوڑیاں نہ بنائیں۔

⑥ بزم والے دن تربیتی نصاب میں شامل بیان و دعا کا مضمون یاد کرائیں اور بچوں سے باری باری کہلوائیں، نیز جو کچھ پڑھایا گیا ہے، اس کا طلبا کے درمیان سوالات و جوابات کی صورت میں تقریری مقابلہ کرائیں۔

خانوں میں دستخط کی ترتیب:

① ہر سبق کے لیے جو دن متعین ہیں ان کو خانوں میں ظاہر کیا گیا ہے۔

② سبق کے ختم پر دستخط کے خانوں پر مختصر دستخط کر دیں اور طلبا کو اس بات کا پابند کریں کہ اپنے سرپرست سے دستخط کرائیں۔

نظام الاوقات

① نصاب میں شامل چھ مضامین کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک دن تجوید، ایمانیات اور عبادات اور دوسرے دن، احادیث ومسنون دعائیں، سیرت واسلامی معلومات اور اخلاق وآداب کا مضمون پڑھائیں۔

② مضامین پڑھانے کے لیے اوقات مقرر ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے:

پہلے دن	اوقات
تجوید	۱۰ رمنٹ
ایمانیات	۱۰ رمنٹ
عبادات	۱۰ رمنٹ

دوسرے دن	اوقات
احادیث ومسنون دعائیں	۱۰ رمنٹ
سیرت واسلامی معلومات	۱۰ رمنٹ
اخلاق وآداب	۱۰ رمنٹ

وضاحت: روزانہ سبق پڑھاتے پڑھاتے مختصراً اس پر عمل کرنے کی ترغیبی بات اور گزشتہ کل کی مختصر کار گزاری سنیں۔

مضامین کے لیے جو اوقات دیے گئے ہیں ان میں کمی زیادتی کی گنجائش ہے۔

سبق:۱ تجوید

📖 **تجوید:** قرآن کریم کے ہر حرف کو اپنے مخرج سے تمام صفات کے ساتھ ادا کرنے کو ''تجوید'' کہتے ہیں۔ مثلاً: جن حروف کو موٹا پڑھا جاتا ہے انہیں موٹا پڑھا جائے اور جن حروف کو باریک پڑھا جاتا ہے انہیں باریک پڑھا جائے۔

📖 اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم تجوید اور ترتیل کے ساتھ پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

📖 اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

''وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا۔'' (۱)

ترجمہ: ''اور قرآن کی تلاوت اطمینان سے صاف صاف کیا کرو۔''

ترتیل کا مطلب:

☆ قرآن کریم کے حروف والفاظ کی ادائیگی صحیح اور صاف ہو۔

☆ پڑھنے والا اس کے معنی پر غور وفکر کر کے اس سے متاثر بھی ہو۔

☆ قرآن کریم خوب صورت آواز میں پڑھے۔

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِأَصْوَاتِكُمْ۔'' (۲)

ترجمہ: ''قرآن کریم اچھی آواز کے ساتھ پڑھو۔''

سبق: ①	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ۲ تجوید کے فوائد

☆ تجوید کے ساتھ قرآن کریم پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔

☆ قرآن کریم کی تلاوت صحیح، خوب صورت اور عمدہ ہوجاتی ہے۔

☆ تلاوت کرنے والا ہر قسم کی غلطی سے محفوظ ہوجاتا ہے۔

☆ تلاوت کرنے والا غلط پڑھنے کے گناہ سے بچ جاتا ہے۔

تجوید کے خلاف قرآن کریم پڑھنا

📖 تجوید کے خلاف قرآن کریم پڑھنے یا غلط پڑھنے کو "لَحنْ" کہتے ہیں۔

📖 لحن کی دو قسمیں ہیں:

📖 ① لحنِ جلی ② لحنِ خفی

📖 **لحن جلی:** "لحن جلی" کھلی، واضح اور صاف غلطی کو کہتے ہیں۔ اس کی چند صورتیں ہیں:

📖 ① ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف پڑھنا، جیسے: اَلْحَمْدُ.... کی جگہ اَلْهَمْدُ.... پڑھنا۔

📖 ② کسی حرف کو بڑھا کر پڑھنا، جیسے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ.... کی جگہ.... اَلْحَمْدُوْ لِلّٰهِیْ.... پڑھنا۔

سبق: ② دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ۳

📖 ③ کسی حرف کو گھٹا دینا، جیسے: وَلَمْ يُوْلَدْ ..... کو ..... وَلَمْ يُلَدْ ..... پڑھنا۔

📖 ④ حرکات کو آپس میں تبدیل کرنا، جیسے: اَنْعَمْتَ ..... کی جگہ ..... اَنْعَمْتُ ..... پڑھنا۔

📖 ⑤ ساکن کو متحرک پڑھنا، جیسے: اِهْدِنَا ..... کو ..... اِهِدِنَا ..... پڑھنا۔

📖 ⑥ متحرک کو ساکن پڑھنا، جیسے: مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ ..... کو ..... مِنْ يَّوْمِ الْجُمْعَةِ ..... پڑھنا۔

📖 ⑦ تشدید والے حرف کو بغیر تشدید کے پڑھنا، جیسے: اِيَّاكَ ..... کو ..... اِيَاكَ ..... پڑھنا۔

📖 ⑧ بغیر تشدید والے حرف کو تشدید کے ساتھ پڑھنا، جیسے: جَزَاؤُهُ ..... کو ..... جَزَّاؤُهُ ..... پڑھنا۔

📖 **لحن جلی کا حکم:** ''یہ حرام ہے، بعض جگہ اس سے معنیٰ بدل جانے کی وجہ سے نماز بھی فاسد ہو جاتی ہے۔''

📖 **لحن خفی:** ''لحن خفی'' چھوٹی اور پوشیدہ غلطی کو کہتے ہیں، اس سے معنیٰ تو نہیں بدلتے لیکن تلاوت کی خوب صورتی ختم ہو جاتی ہے۔ مثلاً: را کو زبر کی صورت میں موٹا پڑھنے کے بجائے باریک پڑھ لینا یا غنّہ کی ادائیگی نہ کرنا وغیرہ۔

📖 **لحن خفی کا حکم:** لحن خفی کے ساتھ قرآن کریم پڑھنا مکروہ ہے، لہٰذا اس سے بھی بچنا ضروری ہے۔

> **استاذِ محترم!** (۱) بچوں کو قرآن کریم تجوید کے ساتھ پڑھنے کی اہمیت اور تجوید کے خلاف قرآن کریم پڑھنے کے نقصانات اور گناہ کے بارے میں خوب اچھی طرح سمجھائیں۔ (۲) تجوید کے قواعد کے مطابق بچوں کو قرآن کریم میں سے اچھی طرح مشق بھی کروائیں۔

سبق: ③ تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:۴ قرآنِ کریم کی تلاوت کا طریقہ

۱ جب قرآن شریف کی تلاوت کرنا شروع کریں تو ''اَعُوْذُ بِاللّٰه'' اور ''بِسْمِ اللّٰهِ'' دونوں پڑھی جائیں۔

۲ تلاوت کرتے ہوئے کوئی سورت ختم کر کے دوسری سورت شروع کریں تو ''سُوْرَةُ التَّوْبَة'' کے علاوہ ہر سورت کے شروع میں صرف ''بِسْمِ اللّٰهِ'' پڑھیں، ''سُوْرَةُ التَّوْبَة'' کے شروع میں ''بِسْمِ اللّٰهِ'' نہ پڑھیں۔

۳ قرآن کریم کی تلاوت ''سُوْرَةُ التَّوْبَة'' سے شروع کریں تو اس کے شروع میں ''اَعُوْذُ بِاللّٰه'' اور ''بِسْمِ اللّٰهِ'' دونوں پڑھنی چاہیے۔[۳]

مخارج کا بیان

جن جگہوں سے حروف ادا ہوتے ہیں اُن کو ''مخارج'' کہتے ہیں۔ مخارج کل سترہ ہیں:

۱ منہ کے اندر کا خالی حصہ اس سے {الف مدّہ، واوٗ مدّہ اور یائے مدّہ} ادا ہوتے ہیں۔

۲ حلق کا وہ حصہ جو سینے کی طرف ہے، اس سے {ء اور ہ} ادا ہوتے ہیں۔

۳ حلق کے درمیان والا حصہ اس سے {ع اور ح} ادا ہوتے ہیں۔

۴ حلق کا وہ حصہ جو منہ کے قریب ہے، اس سے {غ اور خ} ادا ہوتے ہیں۔

سبق:④	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:۵

- ۵ زبان کی جڑ جب اُوپر کے تالو سے لگے، اس سے {ق} ادا ہوتا ہے۔
- ۶ قاف کے مخرج کے قریب ذرا منہ کی طرف ہٹ کر اس سے {ک} ادا ہوتا ہے۔
- ۷ زبان کا درمیان جب اوپر تالو کے درمیان سے لگے، اس سے {ج،ش اور ی غیر مدہ} ادا ہوتے ہیں۔
- ۸ زبان کی کروٹ جب اوپر کی پانچ ڈاڑھوں کی جڑ دائیں یا بائیں یا ایک وقت میں دونوں طرف سے لگے، اس سے {ض} ادا ہوتا ہے۔
- ۹ زبان کا کنارہ اور سامنے کے اوپر کے آٹھ دانتوں کے مسوڑھوں سے {ل} ادا ہوتا ہے۔
- ۱۰ زبان کا کنارہ اور اوپر سامنے کے چھ دانتوں کے مسوڑھوں سے {ن} ادا ہوتا ہے۔
- ۱۱ زبان کا کنارہ اور پشت اوپر سامنے کے چار دانتوں کے مسوڑھوں سے {ر} ادا ہوتا ہے۔
- ۱۲ زبان کی نوک اور اوپر سامنے کے دو دانتوں کی جڑ اس سے {ط،د،ت} ادا ہوتے ہیں۔
- ۱۳ زبان کی نوک اور اُوپر سامنے والے دو دانتوں کا کنارہ اس سے {ظ،ذ،ث} ادا ہوتے ہیں۔
- ۱۴ زبان کا سرا اور سامنے کے نیچے والے دو دانتوں کا کنارہ اور کچھ حصہ اوپر کے آگے والے دو دانتوں کا اس سے {ص،ز،س} ادا ہوتے ہیں۔
- ۱۵ نیچے والے ہونٹ کی تری کا اندرونی حصہ اور سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کا کنارہ اس سے {ف} ادا ہوتا ہے۔

سبق:۵	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ٦

📖 ⑯ دونوں ہونٹ اس سے {ب، م اور واؤ غیر مدہ} ادا ہوتے ہیں۔ مگر ان تینوں میں یہ فرق ہے:

① دونوں ہونٹوں کا تری والا حصہ اس سے {ب} ادا ہوتا ہے۔

② دونوں ہونٹوں کی خشکی والا حصہ اس سے {م} ادا ہوتا ہے۔

③ دونوں ہونٹوں کی گولائی اس سے {واؤ غیر مدہ} ادا ہوتا ہے۔

📖 ⑰ ناک کا بانسہ اس سے غُنّہ ادا ہوتا ہے۔

📖 **موٹے حروف:** موٹے حروف سات (۷) ہیں، جن کا مجموعہ یہ ہے: **خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ۔**

خ	ص	ض	ط	ظ	غ	ق

📖 **نرم حروف:** نرم حروف تین ہیں:

ث	ذ	ظ

📖 **سیٹی والے حروف:** سیٹی والے حروف تین ہیں:

ز	س	ص

☆ **ہم آواز حروف:**

ت ۔ ط	ذ ۔ ز ۔ ظ ۔ ض	ث ۔ س ۔ ص	ح ۔ ہ	ع ۔ ء	ق ۔ ك

ہدایات برائے استاذ: ① ہم آواز حروف کی خوب مشق کروائیں۔ ② اگلے تمام اسباق میں اصول و قواعد بچوں کو اچھی طرح سمجھائیں۔
③ قواعد میں ایک دو مثالوں پر اکتفا کیا گیا ہے۔ استاذ محترم مزید مثالیں بتا کر قرآن مجید سے اجراء کروائیں اور خوب مشق کروائیں۔

سبق: ⑥	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ۷ حرکات

📖 ❶ زبر، زیر، پیش کو "حرکات" کہتے ہیں۔

📖 ❷ جس حرف پر زبر، زیر یا پیش ہو اس حرف کو "مُتَحَرِّکْ" کہتے ہیں۔

📖 ❸ زبر ہمیشہ حرف کے اوپر "ـَــ" ہوتا ہے، زیر ہمیشہ حرف کے نیچے "ـِــ" ہوتی ہے، پیش ہمیشہ حرف کے اوپر مُڑا "ـُــ" ہوا ہوتا ہے۔ جیسے: حَ، حِ، حُ۔

📖 ❹ حرکات پڑھنے میں تین باتوں کا خیال رکھیں:

① کھینچ کر نہ پڑھیں۔ جیسے: بَآ۔ ② جھٹکا دے کر نہ پڑھیں۔ جیسے: بَأْ۔

③ مجہول نہ پڑھیں۔ جیسے: بے۔

📖 ❺ جس الف پر زبر، زیر، پیش یا جزم آجائے اس کو "ہمزہ" کہتے ہیں۔ جیسے: اَ، اِ، اُ۔

تنوین

📖 ❶ دو زبر، دو زیر، دو پیش کو "تنوین" کہتے ہیں۔

📖 ❷ تنوین کو غنہ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ جیسے: مًا، مٍ، مٌ۔

📖 ❸ ناک میں آواز لے جانے کو غنہ کہتے ہیں۔

☆ ❹ دو زبر کی تنوین کے ساتھ کبھی الف اور کبھی یا لکھا ہوا ہوتا ہے جسے کرتے وقت الف اور یا کا نام نہیں لیتے۔ جیسے: "كَسَبًا" میں الف اور "هُدًى" میں یا۔

سبق: ⑦	ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:۸ جزم

📖 ① جزم حرف کے اوپر دال کی طرح ذرا مڑا ہوا ''ـْـ'' ہوتا ہے۔

📖 ② جس حرف پر جزم ہو اس کو ''ساکن'' کہتے ہیں۔

📖 ③ ساکن حرف اپنے سے پہلے والے حرف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے، جیسے: اَتْ، اِتْ، اُتْ۔

📖 ④ جب ہمزہ کے اوپر جزم آئے تو اس کو جھٹکا دے کر پڑھیں گے، جیسے: مُؤْصَدَةٌ، جِئْتَ۔

حُروفِ قَلْقَلَہْ

📖 ① آواز کا گیند کی طرح اچھل کر واپس آنے کو ''قلقلہ'' کہتے ہیں۔

📖 ② حروف قَلْقَلَہ پانچ ہیں:

ق ۔ ط ۔ ب ۔ ج ۔ د ۔ ان کا مجموعہ ''قُطْبُ جَدٍّ'' ہے۔

📖 ③ ان حروف پر قلقلہ اس وقت ہوتا ہے جب یہ حروف ساکن ہوں۔ جیسے: اِقْرَاْ، قِطْمِیْرٌ، اَبْقٰی، یَجْحَدُ، عَدْنٍ۔

سبق: ⑧	آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ۹ کھڑی حرکات

1. کھڑا زبر، کھڑی زیر اور اُلٹا پیش کو "کھڑی حرکات" کہتے ہیں۔
2. کھڑی حرکات کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں، جیسے: بٰ، بٖ، بٗ۔
3. ایک الف کی مقدار کھلی ہوئی انگلی کو درمیانی رفتار سے بند کرنے یا بند انگلی کو درمیانی رفتار سے کھولنے کے برابر ہوتی ہے۔

حروفِ مدّہ

1. حروفِ مدّہ تین ہیں: الف، واؤ اور یا۔

   ① الف سے پہلے زبر ہو تو "الف مدّہ" ہوتا ہے۔ جیسے: بَا الف زبر بَا۔

   ② واؤ ساکن سے پہلے پیش ہو تو "واؤ مدّہ" ہوتا ہے۔ جیسے: بَا واؤ پیش بُوْ۔

   ③ یا ساکن سے پہلے زیر ہو تو "یا مدّہ" ہوتی ہے۔ جیسے: بَا یا زیر بِیْ۔

2. حروفِ مدّہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سبق: ⑨	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ۱۰ حروفِ لین

❶ حروفِ لین دو ہیں ''واو، یا'' جب کہ یہ ساکن ہوں اور ان سے پہلے والے حرف پر زبر ہو، جیسے: ثَوْ، ثَیْ۔

❷ حروفِ لین کو نرمی اور جلدی سے پڑھتے ہیں۔

❸ حروفِ لین کو معروف پڑھیں، مجہول پڑھنے سے بچیں۔

تشدید

❶ تین دندانوں والی اس شکل ــّــ کو ''تشدید'' کہتے ہیں۔

❷ جس حرف پر تشدید ہو اُسے ''مُشَدَّدْ'' کہتے ہیں۔

❸ مُشَدَّدْ حرف دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف کے ساتھ ملا کر، دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے ساتھ۔ جیسے: ہمزہ عین زبر اَعْ ، عین زبر عَ = اَعَّ ۔

❹ مُشَدَّدْ حرف کو سختی اور جماؤ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

سبق: ⑩	دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

ایمانیات

ایمانیات: ہر مسلمان کے لیے جن باتوں پر دل سے یقین رکھنا ضروری ہے ان کو ''ایمانیات'' کہتے ہیں۔

سبق:۱ کلمۂ طیبہ

- ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔''(۱)
- ترجمہ: ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔''
- اس کلمے کو ''کلمۂ طیبہ'' کہتے ہیں۔
- اس کلمے کو زبان سے کہنا اور دل سے اس کی تصدیق کرنا ہر مسلمان کے لیے بہت ضروری ہے۔
- اس کلمے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی ہر بات مانیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے طریقوں پر عمل کریں۔
- اس کلمے کو کم از کم سو مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیے اور دوسروں کو بھی یہ کلمہ سکھانا چاہیے۔
- جو اس کلمہ کو جتنا زیادہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس سے اتنا ہی زیادہ خوش ہوں گے۔

سبق: ①	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:۲ کلمۂ شہادت

"اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔"(۲)

ترجمہ: "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

اس کلمے کو "کلمۂ شہادت" کہتے ہیں۔

اس کلمے میں ہم دو باتوں کی گواہی دیتے ہیں:

① توحید ② رسالت

توحید کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔

رسالت کا مطلب یہ ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا بندہ اور اس کا رسول ماننا۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص اخلاص کے ساتھ اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندہ اور اس کے رسول ہیں، وہ جنت میں داخل ہوگا۔"(۳)

سبق: ② دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ۳ کلمۂ تمجید

📖 ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔''[۴]

☆ ترجمہ: ''اللہ پاک ہے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔''

کلمۂ توحید

📖 ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔''[۵]

☆ ترجمہ: ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اسی کے لیے تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، اسے کبھی موت نہیں آئے گی، اسی کے قبضۂ قدرت میں ہر بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

سبق: ۴ تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ۴ اِیْمَانِ مُجْمَل

"اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ۔"

☆ ترجمہ: "میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور خوبیوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے۔"

اِیْمَانِ مُفَصَّل

"اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ[6] مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔"[7]

☆ ترجمہ: "میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔"

دستخط سرپرست		دستخط معلم	سبق: ۴ چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں

سبق:۵ اللہ تعالیٰ

- اللہ تعالیٰ ایک ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں ہے۔
- اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ طاقت والے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔
- اللہ تعالیٰ خالق ہیں، مالک ہیں اور رازق ہیں۔
- ہمیں، ہمارے ماں باپ، بہن بھائیوں اور ساری دنیا کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔
- زمین، آسمان، سورج، چاند، ستارے سب اللہ تعالیٰ نے پیدا کیے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتے ہیں اور ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کی مرضی اور حکم کے بغیر کچھ بھی نہیں کر سکتی۔
- اللہ تعالیٰ ہم سے بہت محبت کرتے ہیں اور دنیا کی ساری چیزیں اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے پیدا کی ہیں۔

☆ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ سے محبت کرنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ کا ہر حکم ماننا چاہیے۔

☆ جب ہم اللہ تعالیٰ کے حکموں کو مان کر زندگی گزاریں گے تو اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہو جائیں گے اور ہمیں جنت میں داخل فرمائیں گے۔

سبق: ⑤	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:٦ اسمائے حسنیٰ

📖 **اسمائے حسنیٰ**: اللہ تعالیٰ کے ناموں کو "اسمائے حسنیٰ" کہتے ہیں۔

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

📖 "اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔"(٨)

☆ اس لیے ہم سب کو یہ نام زبانی یاد کرنے چاہئیں۔

📖 هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلْقُدُّوْسُ	اَلْمَلِكُ	اَلرَّحِيْمُ	اَلرَّحْمٰنُ
ہر عیب سے پاک	حقیقی بادشاہ	بہت مہربان	سب پر مہربان
اَلْعَزِيْزُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلسَّلَامُ
سب پر غالب	نگہبانی کرنے والا	امن دینے والا	سلامت رکھنے والا
	اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْجَبَّارُ	
	بہت بڑائی والا	خرابی درست کرنے والا	

سبق:٦	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:۷ اسمائے حسنیٰ

اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ
پیدا کرنے والا	ٹھیک ٹھیک بنانے والا	صورت بنانے والا	گناہوں کو ہر وقت بہت زیادہ بخشنے والا
اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ
بہت غلبے والا	سب کچھ عطا کرنے والا	بہت روزی دینے والا	بڑا فیصلہ کرنے والا
اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ
بہت جاننے والا	روزی تنگ کرنے والا	خوب روزی دینے والا	پست کرنے والا
اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِيْعُ
بلند کرنے والا	عزت دینے والا	رسوا کرنے والا	سننے والا
اَلْبَصِيْرُ	اَلْحَكَمُ	اَلْعَدْلُ	اَللَّطِيْفُ
دیکھنے والا	اٹل فیصلہ کرنے والا	صحیح انصاف کرنے والا	بھیدوں کا جاننے والا

سبق:⑦ ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلم | | دستخط سرپرست

سبق:۸ فرشتے

- اللہ تعالیٰ نے بے شمار چیزیں پیدا فرمائی ہیں، ان سب کو ''مخلوقات'' کہتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی مخلوقات میں سے ایک مخلوق فرشتے بھی ہیں۔
- فرشتوں کی صحیح تعداد صرف اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے۔
- فرشتے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔
- ☆ تمام فرشتے اللہ تعالیٰ کے احکام مانتے ہیں اور کبھی بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے۔
- ☆ کچھ فرشتے جان دار مخلوقات کو روزی پہنچانے کا کام کرتے ہیں۔
- ☆ بہت سے فرشتے انسانوں کی حفاظت میں لگے رہتے ہیں۔
- ☆ انسانوں کے اعمال لکھنے کے لیے دو فرشتے مقرر ہیں جن کو ''کِرَامًا کَاتِبِیْنْ'' کہتے ہیں۔
- چار بڑے فرشتوں کے نام یہ ہیں:
- حضرت جبرائیل علیہ السلام۔
- حضرت میکائیل علیہ السلام۔
- حضرت اسرافیل علیہ السلام۔
- حضرت عزرائیل علیہ السلام۔

سبق:⑧	آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:۹ آسمانی کتابیں

- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے اپنے رسولوں پر کتابیں نازل فرمائیں ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی نازل کی ہوئی کتابوں میں چار کتابیں بہت مشہور ہیں:

  ۱ تورات ۲ زبور ۳ انجیل ۴ قرآن کریم

- تورات حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
- زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
- انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
- قرآن کریم ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔
- سب مسلمان ان ساری کتابوں کو سچا مانتے ہیں۔
- قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام اور اس کی آخری کتاب ہے۔
- قرآن کریم عربی زبان میں ہے اور اس کے تیس (۳۰) پارے ہیں۔

☆ جو لوگ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان سے بہت خوش ہوتے ہیں۔

☆ ہمیں بھی قرآن کریم سیکھنا چاہیے اور روزانہ اس کی تلاوت کرنی چاہیے اور اس کا بہت ادب واحترام کرنا چاہیے۔

سبق:۹	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:۱۰ قرآن کریم

- قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔اس کے بعد کوئی کتاب نازل نہیں ہوگی۔
- قرآن کریم ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔
- قرآن کریم نازل ہونے کے بعد پچھلی تمام آسمانی کتابیں قابل عمل نہیں رہیں۔
- اب قیامت تک صرف قرآن کریم ہی لوگوں کی راہ نمائی اور ہدایت کا ذریعہ ہے۔
- قرآن کریم کسی خاص قوم یا کسی خاص ملک کے رہنے والوں کے لیے نازل نہیں ہوا بل کہ دنیا کے تمام انسانوں کو جنت کا راستہ دکھانے کے لیے نازل ہوا ہے۔
- قرآن کریم کے علاوہ دوسری تمام کتابوں کو گم راہ لوگوں نے تبدیل کر دیا ہے جب کہ قرآن کریم کو قیامت تک کوئی نہیں بدل سکتا،اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے خود قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

☆ ’’اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔‘‘(۹)

☆ ترجمہ:’’حقیقت یہ ہے کہ یہ ذکر (قرآن کریم) ہم نے ہی اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔‘‘

☆ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم جیسے نازل ہوا تھا ویسے ہی آج بھی موجود ہے۔

☆ قرآن کریم اللہ تعالیٰ نے یاد کرنے کے لیے آسان بنا دیا ہے۔

☆ قرآن کریم کو ہم شروع سے آخر تک یاد کر سکتے ہیں۔

📖 جو شخص قرآن کریم حفظ کرے اور اس کے حلال کو حلال جانے اور حرام کو حرام (یعنی اس میں بتائی گئی باتوں پر عمل کرے) تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے اور اس کے گھر والوں میں سے ایسے دس آدمیوں کے بارے میں اس کی سفارش قبول کریں گے جن پر دوزخ واجب ہو چکی ہوگی۔ (۱۰)

☆ اس لیے ہم خوب شوق کے ساتھ قرآن کریم حفظ کریں اور ساتھ ہی یہ عزم کرلیں کہ قرآن کریم کے تمام احکامات کے مطابق زندگی گزاریں گے۔

☆ جن باتوں پر قرآن کریم نے ہمیں عمل کرنے کا حکم دیا ہے ان پر عمل کریں گے۔ جیسے: نماز پڑھنا، زکوٰۃ دینا، روزہ رکھنا، حج کرنا وغیرہ۔

☆ جن باتوں سے قرآن کریم نے ہمیں منع کیا ہے ان سے بچیں گے۔ جیسے: شرک کرنا، جھوٹ بولنا، خیانت کرنا، دھوکہ دینا وغیرہ۔

سبق: ⑩	دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

عبادات

📖 **عبادات:** جو اعمال اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کیے ہیں (نماز، روزہ، حج، زکوۃ وغیرہ) اور وہ اعمال جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں (قرآن کریم پڑھنا، اس کا حفظ کرنا، دین کا علم حاصل کرنا وغیرہ) انھیں ''عبادات'' کہتے ہیں۔

سبق: ۱ استنجا کا بیان

📖 **استنجا:** پاخانہ، پیشاب کرنے کے بعد جو ناپاکی شرم گاہ (پاخانہ، پیشاب کی جگہ) پر لگی رہ جاتی ہے اس سے پاک وصاف ہونے کو ''استنجا'' کہتے ہیں۔

☆ **استنجا کا طریقہ:** پیشاب کرنے کے بعد الٹے ہاتھ سے مٹی کے پاک ڈھیلے یا ٹشو پیپر سے پیشاب کی جگہ صاف کرکے پانی سے دھونا، پاخانہ کرنے کے بعد الٹے ہاتھ سے مٹی کے تین ڈھیلوں یا ٹشو پیپر سے اس جگہ کو صاف کرکے پانی سے دھونا۔

☆ ڈھیلے اور پانی دونوں کا استعمال کرنا اچھا ہے اور اگر صرف پانی استعمال کیا جائے تب بھی کافی ہے۔

وضو کا بیان

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''میرے اُمّتی قیامت کے دِن بلائے جائیں گے تو وضو کے اثر سے ان کے چہرے اور ہاتھ، پاؤں روشن اور چمک رہے ہوں گے۔''(۱)

وضو کے فرائض

📖 وضو کے چار فرض ہیں:

📖 ① ایک مرتبہ پورے چہرے کو دھونا۔ 📖 ② ایک مرتبہ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔

📖 ③ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ 📖 ④ ایک مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

سبق:۲ وضو کے نواقض

📖 وہ چیزیں جن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے انہیں ''وضو کے نواقض'' کہتے ہیں اور وہ آٹھ ہیں:

📖 ① پاخانہ یا پیشاب کرنا۔ 📖 ② ریح (یعنی ہوا) کا نکلنا۔

📖 ③ جسم کے کسی حصے سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا۔ 📖 ④ منہ بھر کے قے (اُلٹی) ہونا۔

📖 ⑤ لیٹ کر یا ٹیک لگا کر سو جانا۔ 📖 ⑥ دیوانہ یا پاگل ہو جانا۔

📖 ⑦ بے ہوش ہو جانا۔ 📖 ⑧ نماز میں زور سے ہنسنا۔

وضو کرنے کا طریقہ

☆ صاف ستھری اونچی جگہ پر قبلہ رُخ ہو کر بیٹھیں۔

☆ نیت کریں۔

📖 ''بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ'' پڑھیں۔[۲]

سبق: ①	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

☆ دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھوئیں۔

☆ سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر تین بار کلی اور مسواک کریں۔

☆ سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر تین بار ناک میں پانی ڈالیں اور الٹے ہاتھ سے ناک صاف کریں۔

☆ دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر چہرے کو تین بار اس طرح دھوئیں کہ چہرہ کہیں سے بھی خشک نہ رہے۔یعنی ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اور پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک پورا چہرہ دھوئیں۔

☆ پہلے سیدھے پھر الٹے ہاتھ کو کہنیوں سمیت تین تین بار اچھی طرح دھوئیں، پھر ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر خلال کریں۔ (۳)

☆ پورے سر کا مسح کریں، اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو گیلا کر کے سر کے سامنے کے حصّے سے پچھلے حصّے کی طرف پھیرلیں اور دونوں انگوٹھوں کے ساتھ والی انگلیوں کو دونوں کانوں میں گھمائیں اور انگوٹھے کانوں کے پچھلے حصے پر پھیر لیں اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کی پشت گردن پر پھیر لیں۔

☆ پہلے سیدھے اور پھر الٹے پیر کو تین مرتبہ ٹخنوں سمیت الٹے ہاتھ سے اچھی طرح دھوئیں پھر الٹے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے پیر کی انگلیوں کا خلال کریں۔

☆ خلال سیدھے پیر کی چھوٹی انگلی سے شروع کریں اور الٹے پیر کی چھوٹی انگلی پر ختم کریں۔

ہدایات برائے استاذ

○ استاذ محترم بچوں کو عملی طور پر سنت کے مطابق وضو کرنا سکھائیں۔

(۱) ''کان کی لو'' (۲) ''کہنیاں'' (۳) ''چوتھائی سر کا حصہ'' (۴) ''پاؤں کے ٹخنے'' (۵) ''انگلیوں کا خلال'' بچوں کو اچھی طرح وضاحت سے بتائیں (۶) مسواک کے فائدے بتا کر مسواک کا اہتمام کرنے کی ترغیب دیں (۷) پانی کے اسراف سے بچنے کی ترغیب دیں۔ خصوصاً مسواک کرتے وقت اور سر کا مسح کرتے وقت پانی کا نل بند کر دیں۔

سبق: (۴)	دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ۳ اذان کا بیان

📖 **اذان:** نماز سے پہلے بلند آواز کے ساتھ مخصوص الفاظ سے نماز کی طرف بلانے کو ''اذان'' کہتے ہیں۔

📖 اذان کے الفاظ یہ ہیں۔

📖 اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

☆ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

📖 اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

☆ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

📖 اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

☆ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

📖 اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

☆ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

📖 اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

☆ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

📖 اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

☆ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ	حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ
آؤ نماز کے لیے	آؤ نماز کے لیے
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ	حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
آؤ کام یابی کی طرف	آؤ کام یابی کی طرف
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (۴)

☆ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

- صبح کی اذان میں ''حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ'' کے بعد ''اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ'' (نماز نیند سے بہتر ہے) بھی دو مرتبہ کہنا چاہیے۔ (۵)
- جماعت کی نماز سے پہلے جو کلمات کہے جاتے ہیں اُنھیں ''اقامت'' کہتے ہیں۔
- اقامت میں ''حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ'' کے بعد دو مرتبہ ''قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ'' بھی کہیں۔ (۶)

ہدایات برائے استاذ!

1. ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' وقف کے ساتھ پڑھائیں جیسے: ''اَللّٰهُ اَكْبَرْ''
2. اسی طرح اذان واقامت کے ہر کلمہ کا آخری حرف وقف کے ساتھ پڑھائیں۔
3. اذان کی عملی مشق بھی کرائیں۔

سبق: ۴ تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:۴ نماز کی اہمیت وفضیلت

📖 **نماز:** ایک خاص انداز میں اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی بندگی کے اظہار کرنے کو "نماز" کہتے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ کے احکامات میں سب سے بڑا حکم نماز کا ہے۔

📖 نماز کا درجہ دین میں ایسا ہے جیسا کہ سر کا درجہ بدن میں۔ [۷]

📖 نماز، دین کا ستون ہے۔ [۸]

📖 نماز، جنت کی کنجی ہے۔ [۹]

📖 قیامت میں سب سے پہلے نماز ہی کا حساب ہوگا جس کی نماز صحیح نکلے گی اس کے باقی اعمال بھی صحیح نکلیں گے اور جس کی نماز صحیح نہیں ہوگی اس کے باقی اعمال بھی صحیح نہیں ہوں گے۔ [۱۰]

📖 ہر مسلمان پر دن رات میں پانچ وقت کی نماز پڑھنا فرض ہے۔ یہ کسی حالت میں معاف نہیں۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں، جو شخص اچھی طرح وضو کرے اور وقت پر نماز پڑھے رکوع بھی اچھی طرح کرے اور خشوع سے پڑھے تو اللہ کے ذمہ ہے کہ وہ اس کی مغفرت کرے اور جو ایسا نہ کرے اس کی اللہ پر کوئی ذمہ داری نہیں، چاہے مغفرت کرے چاہے عذاب دے۔" [۱۱]

☆ غرض نماز کا اسلام میں بہت اونچا درجہ اور اس کی بہت فضیلت ہے اس لیے نماز کو سیکھ کر صحیح طریقے پر پڑھنا اور اس کا اہتمام کرنا ہر مسلمان پر ضروری ہے۔

📖 جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے نماز کا ثواب پچیس درجہ بڑھ جاتا ہے۔ [۱۲]

📖 اذان ہوتے ہی سارے کاموں کو چھوڑ کر نماز کی تیاری شروع کر دینی چاہیے۔

📖 مرد اور بچے نماز اہتمام کے ساتھ جماعت سے مسجد میں ادا کریں اور اپنے دوستوں کو بھی نماز پڑھنے کی دعوت دیا کریں۔

نماز کے فرائض

نماز میں تیرہ (۱۳) فرائض ہیں: جس میں سے باہر کے سات اور اندر کے چھ ہیں۔

☆ نماز سے پہلے چند چیزوں کا پورا کرنا ضروری ہے جن کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ ان کو "نماز کی شرائط" کہا جاتا ہے۔ اسی طرح نماز کے دوران چند چیزیں ایسی ہیں جن کو پورا کیے بغیر نماز نہیں ہوتی، ان کو "نماز کے ارکان" کہا جاتا ہے۔

نماز کی شرائط:

نماز کی سات شرائط یہ ہیں:

- ۱ جسم کا پاک ہونا۔
- ۲ لباس کا پاک ہونا۔
- ۳ ستر کا چھپانا۔
- ۴ جگہ کا پاک ہونا۔
- ۵ قبلہ رُخ ہونا۔
- ۶ نماز کا وقت ہونا۔
- ۷ نیت کرنا (یعنی دل میں اس بات کا ارادہ کرنا کہ میں فلاں نماز پڑھ رہا ہوں)۔

سبق: ۵ نماز کے ارکان

نماز کے چھ ارکان یہ ہیں:

- ۱ تکبیر تحریمہ (یعنی نماز شروع کرتے وقت ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہنا)۔
- ۲ قیام (یعنی سیدھا کھڑا ہونا)۔
- ۳ قرأت (یعنی قرآن شریف پڑھنا)۔
- ۴ رکوع کرنا۔
- ۵ دونوں سجدے کرنا۔
- ۶ آخری قعدہ میں ''تَشَهُّدْ'' کی مقدار بیٹھنا (یعنی آخری رکعت میں سلام پھیرنے سے پہلے اتنی دیر بیٹھنا جتنی دیر میں پوری ''تَشَهُّدْ'' پڑھی جاسکے۔)

سبق: ۴	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

مکمل نماز

تکبیرِ تحریمہ

"اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔"[13]

☆ ترجمہ: "اللہ سب سے بڑا ہے۔"

ثنا

"سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔"[14]

☆ ترجمہ: "اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری بزرگی برتر ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"

تَعَوُّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

☆ ترجمہ: "میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔"

تَسْمِيَه

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

☆ ترجمہ: "شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔"

سبق: ⑤	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ٦ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۠﴿۷﴾

☆ ترجمہ: ”تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ﴿۱﴾ جو سب پر مہربان، بہت مہربان ہے ﴿۲﴾ جو روزِ جزا کا مالک ہے ﴿۳﴾ (اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ﴿۴﴾ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما ﴿۵﴾ اُن لوگوں کے راستے کی جن پر تو نے انعام کیا ہے ﴿۶﴾ نہ کہ اُن لوگوں کے راستے کی جن پر غضب نازل ہوا ہے اور نہ اُن کے راستے کی جو بھٹکے ہوئے ہیں ﴿۷﴾۔“

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ۬ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۠﴿۴﴾

☆ ترجمہ: ”کہہ دو: بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے ﴿۱﴾ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں، ﴿۲﴾ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے ﴿۳﴾ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں ﴿۴﴾۔“

رکوع کی تسبیح

📖 ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ'' (۱۵)

☆ ترجمہ: ''میں اپنے عظیم رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔''

رکوع سے اٹھنے کی تسمیع

📖 ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ'' (۱۶)

☆ ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ نے سن لی اس شخص کی جس نے اس کی تعریف کی۔''

قومہ کی تحمید

📖 ''رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ'' (۱۷) ''حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ'' (۱۸)

☆ ترجمہ: ''اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے بہت تعریف ہے۔'' ''پاکیزہ اور برکت والی۔''

سجدے کی تسبیح

📖 ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى'' (۱۹)

☆ ترجمہ: ''میں اپنے بلند رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔''

جلسے کی دعا

📖 ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ'' (۲۰)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! تو مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم کر اور مجھے عافیت دے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔''

سبق: ⑥	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ۷ تَشَهُّد

📖 اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (۲۱)

☆ ترجمہ: ''تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

دُرودِ شریف

📖 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ (۲۲)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ان کی آل پر جیسے

رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ان کی آل پر جیسے برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔"

سبق:۸ دُرود کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْٓ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔(۲۳)

☆ ترجمہ: "اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور (اس میں شک نہیں کہ) تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا، پس تو اپنی طرف سے خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما دے۔ بے شک تو ہی بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔"

سبق: ⑦ ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سلام

📖 اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ[24]

☆ ترجمہ: ''سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت ہو۔''

نماز کے بعد کی دعا

📖 ''اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔''[25]

☆ ترجمہ: ''اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا اور تیری ہی طرف سے سلامتی (مل سکتی) ہے، بہت برکت والا ہے تو، اے عظمت اور بزرگی والے!''

📖 فائدہ: فرض نماز کے بعد (۳۳) مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ، (۳۳) مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور (۳۴) مرتبہ اَللهُ اَكْبَرُ پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔[26]

☆ اس لیے ہم سب کو ہر فرض نماز کے بعد یہ کلمات پڑھنے چاہئیں۔

سبق: ⑧ آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:۹ دعائے قنوت

📖 ''اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَانَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ۔ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ۔''[۲۷]

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور ہم (تیری ہی عبادت کے لیے) جلد تیار ہوجاتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔''

نقشہ رکعاتِ نماز

نماز	سنت	فرض	سنت	نفل	واجب	نفل	کل رکعات
فجر	۲-مؤکدہ	۲	-	-	-	-	۴
ظہر	۴-مؤکدہ	۴	۲-مؤکدہ	۲	-	-	۱۲
عصر	۴-غیر مؤکدہ	۴	-	-	-	-	۸
مغرب	-	۳	۲-مؤکدہ	۲	-	-	۷
عشاء	۴-غیر مؤکدہ	۴	۲-مؤکدہ	۲	۳ وتر	۲	۱۷
جمعۃ المبارک	۴-مؤکدہ	۲	۴-مؤکدہ ۲-غیر مؤکدہ (۲۸)	۲	-	-	۱۴

ہدایات برائے معلم / معلمہ

استاذ محترم!

① بچوں کو فرض، واجب، سنت مؤکدہ، غیر مؤکدہ اور نفل کا فرق بتائیں۔
② سبق ۱۰: میں بچوں کو نماز کی عملی مشق کرائیں۔
③ ''لڑکیوں کی نماز کا طریقہ'' صرف بچیوں کو پڑھائیں۔

سبق: ⑨	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:۱۰ نماز پڑھنے کا طریقہ

☆ جب نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوں تو دونوں پیروں کے درمیان کم از کم چار انگلی اور زیادہ سے زیادہ ایک بالشت کا فاصلہ ہو اور نماز کی نیت کر کے ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہیں۔

☆ ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے وقت اپنے دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھائیں پھر ناف کے نیچے باندھ لیں اور نگاہ سجدے کی جگہ پر رکھیں۔

☆ ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ'' اخیر تک پڑھیں۔

☆ ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ'' اور ''بِسْمِ اللّٰهِ'' پڑھ کر سورہ فاتحہ پڑھیں۔

☆ اس کے بعد کوئی سورت پڑھیں۔

☆ ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے ہوئے رکوع میں جائیں اور کم از کم تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ'' اطمینان سے کہیں۔ رکوع کی حالت میں ہاتھ کی انگلیاں کھلی رکھ کر ان سے گھٹنے پکڑ لیں، بازو پہلو سے علیحدہ رکھیں اور نگاہ اپنے پاؤں پر رکھیں۔

☆ ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ'' کہتے ہوئے اطمینان کے ساتھ کھڑے ہو جائیں پھر ''رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ'' کہیں اور نگاہ سجدے کی جگہ پر رکھیں۔

☆ ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے ہوئے سجدے میں اس طرح جائیں کہ زمین پر پہلے گھٹنے رکھیں پھر دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر انگلیاں ملائیں اور ہاتھوں کے درمیان پہلے ناک اور پھر پیشانی رکھیں۔

☆ سجدے میں اس بات کا خیال رکھیں کہ ہاتھ اور پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں، پیٹ کو رانوں سے اور بازو کو پہلو سے الگ رکھیں اور ہاتھ زمین پر نہ بچھائیں، سجدے میں کم از کم تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى'' اطمینان سے کہیں اور نگاہ ناک پر رکھیں۔

☆ ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے ہوئے سکون اور اطمینان سے بیٹھ جائیں اور نگاہ اپنی گود پر رکھیں۔

☆ ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہہ کر دوسرا سجدہ بھی اسی طرح سکون اور اطمینان سے کریں۔

☆ دوسری رکعت کے لیے ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہتے ہوئے اس طرح کھڑے ہوں کہ پہلے پیشانی، پھر ناک پھر دونوں ہاتھ، پھر دونوں گھٹنے زمین سے اٹھائیں۔ دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح پوری کریں البتہ ''ثَنَا'' اور ''تَعَوُّذ'' نہ پڑھیں۔

☆ جب دوسرا سجدہ کر چکیں تو الٹے پاؤں پر بیٹھ جائیں اور سیدھا پاؤں کھڑا رکھیں اور پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ موڑ دیں اور ہاتھ رانوں پر رکھ کر ''تَشَھُّد'' پڑھیں۔

☆ اور جب ''اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' پر پہنچیں تو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کا گول حلقہ بنا کر چھوٹی انگلی اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کرلیں، ''لَآ اِلٰہَ'' پر شہادت کی انگلی اٹھائیں اور ''اِلَّا اللّٰہُ'' پر اسے جھکائیں، سلام پھیرنے تک تمام انگلیاں اسی حالت پر رکھیں۔

☆ اگر چار رکعت پڑھنی ہو تو صرف تَشَھُّد اخیر تک پڑھ کر ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیں اور باقی دو رکعتیں پڑھ لیں۔

☆ فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ کوئی اور سورت نہ ملائیں۔

☆ جب چوتھی رکعت کے قعدہ میں بیٹھیں تو ''تَشَھُّد''، درودِ ابراھیمی اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دیں۔ دائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے نگاہ سیدھے کندھے پر اور بائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے نگاہ الٹے کندھے پر رکھیں۔

📖 وتر کی تیسری رکعت میں سورت پڑھنے کے بعد ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھا کر باندھ لیں، پھر دعائے قنوت پڑھیں۔

لڑکیوں کی نماز کا طریقہ

☆ نماز شروع کرنے سے پہلے اچھی طرح دیکھ لیں کہ چہرے، ہاتھ اور پاؤں کے علاوہ پورا جسم کپڑے سے چھپا ہوا ہو۔

☆ کلائی، کان اور سر کے بالوں کا چھپانا بھی ضروری ہے، بڑی چادر یا ایسا بڑا دوپٹہ استعمال کریں جو موٹا ہو اور اس سے آر پار نظر نہ آتا ہو تاکہ بال نیچے لٹکتے نظر نہ آئیں۔

📖 خواتین کے لیے کمرے میں نماز پڑھنا صحن میں نماز پڑھنے سے افضل ہے اور کمرہ کے اندر چھوٹی کوٹھری میں نماز پڑھنا کمرے میں نماز پڑھنے سے افضل ہے۔[۲۹]

☆ نماز شروع کرتے وقت دونوں پاؤں کے درمیان چار انگلی کا فاصلہ رہے اور "اَللّٰهُ اَکْبَرُ" کہتے ہوئے دوپٹے کے اندر سے ہی ہاتھ کندھوں تک اٹھائیں۔[۳۰]

☆ نماز کی تمام حالتوں میں ہاتھوں کی انگلیاں ملا کر رکھیں۔

☆ ہاتھ سینے پر اس طرح باندھیں کہ سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی الٹے ہاتھ کی پشت پر دوپٹے کے اندر رکھیں۔[۳۱]

☆ ثَنَا، تَعَوُّذْ، تَسْمِيَهْ، سُوْرَةُ الْفَاتِحَة اور سورت پڑھنے کے بعد اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے رکوع میں جائیں اور کم از کم تین مرتبہ "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ" کہیں۔

☆ رکوع میں اتنا جھکیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں، گھٹنوں پر انگلیاں ملا کر رکھیں۔ گھٹنوں کو آگے کی طرف ذرا سا جھکا دیں، بازو پہلوؤں سے ملے ہوئے ہوں، دونوں پاؤں کے ٹخنے ملا دیں اور نگاہ اپنے پاؤں پر رکھیں۔[۳۲]

☆ "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ" کہتے ہوئے اطمینان کے ساتھ کھڑی ہوں پھر "رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" کہیں اور نگاہ سجدے کی جگہ پر رکھیں۔

☆ "اَللّٰهُ اَکْبَرُ" کہتے ہوئے سجدہ میں اس طرح جائیں کہ پہلے گھٹنے، پھر ہاتھ، پھر ناک اور پھر پیشانی رکھیں اور کم از کم تین مرتبہ "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى" کہیں۔

☆ سجدے میں پیٹ رانوں سے اور ہاتھ پہلوؤں سے ملے ہوئے ہوں، کہنیوں سمیت پورا ہاتھ زمین پر

بچھا دیں، دونوں پاؤں دائیں طرف نکال کر بچھا دیں، خوب سمٹ کر سجدہ کریں اور نگاہ ناک پر رکھیں۔ (۳۳)

☆ ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے ہوئے سکون اور اطمینان سے جلسہ میں اس طرح بیٹھیں کہ دونوں پاؤں دائیں طرف نکال دیں اور بائیں سرین پر بیٹھیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر اس طرح رکھیں کہ انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے قریب ہوں۔ (۳۴)

☆ ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے ہوئے دوسرا سجدہ بھی اسی طرح سکون اور اطمینان سے کریں۔

☆ دوسری رکعت کے لیے ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے ہوئے کھڑی ہوں، دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح پوری کریں البتہ ثَنَا اور تَعَوُّذ نہ پڑھیں۔

☆ جب دوسرا سجدہ کرلیں تو اس طرح بیٹھ جائیں جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھتے ہیں اور ''تَشَهُّد'' پڑھیں۔

☆ جب ''اَشْهَدُ اَنْ لَّآ'' پر پہنچیں تو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی سے حلقہ بنا کر چھوٹی انگلی اور اس کے برابر والی انگلی کو بند کرلیں۔ ''لَآ اِلٰهَ'' پر شہادت کی انگلی اٹھائیں اور ''اِلَّا اللّٰهُ'' پر نیچے کرلیں، سلام پھیرنے تک تمام انگلیاں اسی حالت پر رکھیں۔

☆ ''تَشَهُّد'' پڑھنے کے بعد درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیریں، دائیں طرف سلام پھیرتے وقت سیدھے کندھے پر اور بائیں طرف سلام پھیرتے وقت الٹے کندھے پر نگاہ رکھیں۔

☆ اگر تین رکعت، یا چار رکعت نماز پڑھنی ہو تو صرف ''تَشَهُّد'' پڑھ کر ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے ہوئے کھڑی ہو جائیں اور باقی رکعتیں پوری کریں۔

☆ فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف تسمیہ اور سورۃ الفاتحۃ پڑھیں، جب کہ واجب، سنت اور نفل نماز کی ہر رکعت میں تسمیہ، سورۃ الفاتحۃ کے ساتھ سورت بھی پڑھیں۔

☆ وتر کی تیسری رکعت میں سورۃ الفاتحۃ اور سورت پڑھنے کے بعد ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھا کر باندھ لیں پھر دعائے قنوت پڑھیں۔

سبق: (۱۰) دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

احادیث

احادیث : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کیے ہوئے کاموں کو "احادیث" کہتے ہیں۔

سبق: ۱

۱

مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"اِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللهِ"(۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب تم مدد مانگو تو اللہ تعالیٰ ہی سے مانگا کرو۔"

۲

قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ"(۲)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اس کو سکھائے۔"

۳

جنت کی چابی

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلٰوةُ''[۳]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جنت کی کنجی (چابی) نماز ہے۔''

سبق: ۲

۴

پاکی کی اہمیت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''لَا تُقْبَلُ صَلٰوةٌ بِغَيْرِ طُهُوْرٍ''[۴]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''پاکی کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔''

سبق: ①	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

۵

صحیح رکوع وسجدہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''أَتِمُّوا الرُّکُوْعَ وَالسُّجُوْدَ'' (۵)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''رکوع اور سجدے کو پورا پورا اَدا کرو۔''

۶

بھائی چارگی

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ'' (۶)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔''

سبق: ②	دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:۳

۷

سلام پھیلانا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"اَفْشُوا السَّلَامَ" (۷)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سلام کو عام کرو۔"

۸

صلہ رحمی کا حکم

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"صِلُوا الْاَرْحَامَ" (۸)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"رشتہ داروں کے ساتھ تعلق جوڑے رکھو۔"

۹

کھانے کا اہم ادب

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

"لَآ اٰکُلُ مُتَّکِئًا" (۹)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔"

سبق: ۴

۱۰

کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

"لَا تَبُلْ قَآئِمًا" (۱۰)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا کرو۔"

سبق: ③ تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

۱۱

غصے کی ممانعت

📖 قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"لَا تَغْضَبْ"(۱۱)

📖 ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"غصہ مت کیا کرو۔"

۱۲

ظلم کی ممانعت

📖 قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"اِتَّقُوا الظُّلْمَ"(۱۲)

📖 ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ظلم کرنے سے بچو۔"

سبق: ④ چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ۵

۱۳

کنجوسی کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"اِتَّقُوا الشُّحَّ"[۱۳]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"کنجوسی سے بچو۔"

۱۴

چغل خوری کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ"[۱۴]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔"

۱۵

زبان کی حفاظت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

"اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ" (۱۵)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اپنی زبان کو قابو میں رکھو۔"

سبق: ۵ پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

مسنون اذکار

اذکار: جن کلمات سے اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جاتا ہے ان کو "اذکار" کہتے ہیں۔

سبق:٦

١

اونچی جگہ پر چڑھتے ہوئے کہیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (١)

☆ ترجمہ: "اللہ سب سے بڑا ہے۔"

٢

نیچے اترتے ہوئے کہیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ (٢)

☆ ترجمہ: "اللہ کی ذات پاک ہے۔"

٣

کوئی چیز اچھی لگے تو کہیں

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (٣)

☆ ترجمہ: "جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، اللہ کی توفیق کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں۔"

۴

جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ ظاہر کریں تو کہیں

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ (۴)

☆ ترجمہ: ''اگر اللہ نے چاہا۔''

۵

کسی کی موت کی خبر یا تکلیف پہنچے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو کہیں

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ (۵)

☆ ترجمہ: ''ہم سب اللہ ہی کے ہیں اور ہم کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

۶

کوئی کچھ دے یا اچھا سلوک کرے تو کہیں

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا (۶)

☆ ترجمہ: ''اللہ آپ کو بہترین بدلہ عطا فرمائے۔''

سبق: ⑥	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

مسنون دعائیں

📖 **مسنون دعائیں:** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعائیں مانگیں اور امت کو سکھائیں ان کو ''مسنون دعائیں'' کہتے ہیں۔

سبق: ۷

۱

کھانے سے پہلے کی دعا

📖 بِسْمِ اللّٰهِ وَبَرَكَةِ اللّٰهِ (۷)

☆ ترجمہ: ''میں اللہ کے نام اور اللہ کی برکت کے ساتھ کھانا شروع کرتا ہوں۔''

۲

کھانے کے شروع میں دعا پڑھنا بھول جائیں تو یہ دعا پڑھیں

📖 بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ (۸)

☆ ترجمہ: ''شروع اور آخر میں اللہ کا نام لے کر کھاتا ہوں۔''

۳

کھانے کے بعد کی دعا

📖 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ (۹)

☆ ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔''

سبق: ۷ ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:۸

۴

دودھ پینے کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ [۱۰]

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! اس میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے زیادہ عطا فرما۔''

۵

سوتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى [۱۱]

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔''

۶

سوکر اٹھنے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ [۱۲]

☆ ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندگی دی اور اسی کی طرف سب کو جانا ہے۔''

سبق: ⑧	آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:۹

۷

علم میں اضافے کی دعا

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (۱۳)

☆ ترجمہ: ''اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔''

۸

بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ (۱۴)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! میں ناپاک جنوں (مذکر ومؤنث) سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

۹

بیت الخلا سے نکلنے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ (۱۵)

☆ ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دور کر دی اور مجھے عافیت بخشی۔''

سبق: ⑨	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ۱۰

۱۰

وضو کے درمیان کی دعا

📖 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ(۱۶)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجیے اور میرا گھر کشادہ کر دیجیے اور میری روزی میں برکت عطا فرما دیجیے۔''

۱۱

وضو کے بعد کی دعا

📖 اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ(۱۷)

☆ ترجمہ: ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے کر دیجیے اور مجھے پاک وصاف لوگوں میں سے کر دیجیے۔''

سبق: ۱۰	دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سیرت

سیرت: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات کو "سیرت" کہتے ہیں۔

سبق: ۱ ہمارے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں بہت سے نبی بھیجے ہیں۔

- نبی اللہ تعالیٰ کے نیک بندے ہوتے ہیں۔
- نبی اللہ تعالیٰ کے حکموں کو اس کے بندوں تک پہنچاتے ہیں۔
- ہمارے نبی کا نام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے سب سے آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا نبی بنا کر بھیجا۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرب کے مشہور شہر مکہ مکرمہ میں، ربیع الاوّل کے مہینے میں پیر کے دن پیدا ہوئے۔[1]
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب "قرآن مجید" آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اُتاری۔

☆ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت محبت کرنی چاہیے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو باتیں بتائی ہیں ان کو ماننا چاہیے۔

☆ جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں کو مانے گا اور ان پر عمل کرے گا، اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائیں گے اور اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔

سبق: ①	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ۲ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش

- ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلق عرب کے سب سے مشہور قبیلے قریش کی ایک شاخ بنو ہاشم سے تھا۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سلسلہ نسب یہ ہے۔

- محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف۔
- ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے چند ماہ پہلے ہی آپ کے والد صاحب کا انتقال ہو چکا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش آپ کی والدہ ماجدہ نے کی۔
- جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم چھ برس کے ہوئے تو والدہ ماجدہ کا بھی انتقال ہو گیا۔
- اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش آپ کے دادا عبدالمطلب نے کی۔
- جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر آٹھ سال دو ماہ کی ہوئی تو دادا صاحب کا بھی انتقال ہو گیا۔
- اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا ابو طالب کے پاس رہنے لگے۔

سبق: ② دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:۳ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وطن

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وطن عرب کا مشہور شہر مکہ مکرمہ ہے۔

☆ مکہ مکرمہ دنیا کا سب سے پرانا اور مقدس شہر ہے۔ اس کے بہت سے نام ہیں۔

📖 اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مکہ مکرمہ کے پانچ نام ذکر فرمائے ہیں:

① مَكَّة (۲) ② بَكَّة (۳) ③ اُمُّ الْقُرٰى (۴) ④ قَرْيَة (۵) ⑤ اَلْبَلَدُ۔ (۶)

☆ اللہ تعالیٰ نے اس شہر کو امن والا بنایا ہے، اس کی ہر چیز کو امن وامان حاصل ہے۔

☆ اسی شہر میں اللہ تعالیٰ کا گھر ہے جسے "خانہ کعبہ" کہتے ہیں۔

☆ پوری دنیا کے مسلمان خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔

خانہ کعبہ کی تعمیر:

📖 خانہ کعبہ کی تعمیر کئی مرتبہ ہوئی۔ ان میں مشہور پانچ ہیں:

① پہلی مرتبہ حضرت آدم علیہ السلام نے تعمیر کی۔

② دوسری مرتبہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام نے تعمیر کی۔

③ تیسری مرتبہ قریش نے دورِ جاہلیت میں تعمیر کی۔

④ چوتھی مرتبہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے تعمیر کی۔

⑤ پانچویں مرتبہ حجاج بن یوسف نے تعمیر کی۔

سبق: ③	تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ۴ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی

☆ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکہ کے ایک شریف خاندان کی بہت نیک خاتون تھیں۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی اور امانت داری کو دیکھ کر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نکاح کا پیغام بھیجا۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پیغام کو قبول فرمالیا۔

☆ جب تک حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زندہ رہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی اور سے نکاح نہیں کیا۔

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تین بیٹے تھے:

① عبداللہ رضی اللہ عنہ ② قاسم رضی اللہ عنہ ③ ابراہیم رضی اللہ عنہ۔

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چار بیٹیاں تھیں:

① زینب رضی اللہ عنہا ② رقیہ رضی اللہ عنہا

③ ام کلثوم رضی اللہ عنہا ④ فاطمہ رضی اللہ عنہا

سبق: ④	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:۵ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چند عاداتِ مبارکہ

- ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بچپن ہی سے نیک اور سمجھ دار تھے۔
- ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ سچ بولتے تھے۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ بااخلاق اور رحم دل تھے۔
- ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کمزوروں اور پڑوسیوں کی مدد فرماتے تھے۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت میں انتہائی نرمی اور شفقت تھی۔
- ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بُری باتوں اور غلط کاموں سے ہمیشہ بچتے تھے۔
- ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ لڑائی جھگڑے، گالم گلوچ اور ہر بری بات سے دور رہتے تھے۔
- ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کسی کا دل نہیں دُکھاتے تھے۔
- ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کبھی بھی وعدہ خلافی نہیں کرتے تھے۔
- ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کبھی بھی امانت میں خیانت نہیں کرتے تھے۔

سبق:⑤ پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

اسلامی معلومات

اسلامی معلومات: دین اسلام کی باتوں کو "اسلامی معلومات" کہتے ہیں۔

سبق: ۶

☆ سوال : تمہارا مذہب کیا ہے؟

جواب : ہمارا مذہب اسلام ہے۔

☆ سوال : اسلام کیا سکھاتا ہے؟

جواب : اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے، وہی عبادت کے لائق ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

☆ سوال : اسلام کا کلمہ کیا ہے؟

جواب : "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔"

☆ سوال : اللہ تعالیٰ نے پوری کائنات کو کیسے پیدا کیا؟

جواب : اپنی قدرت اور حکم سے۔

☆ سوال : روزی کون دیتا ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ۔

☆ سوال : دعا کون سنتا ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ۔

☆ سوال : زندگی اور موت کون دیتا ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ۔

سبق: ۶	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ۷

☆ سوال : ہم اپنا سر کس کے سامنے جھکاتے ہیں؟

📖 جواب : اللہ تعالیٰ کے سامنے۔

☆ سوال : اسلام کے بنیادی عقائد کیا ہیں؟

📖 جواب : توحید، رسالت اور آخرت۔

☆ سوال : توحید کا کیا مطلب ہے؟

📖 جواب : اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا۔

☆ سوال : رسالت کا کیا مطلب ہے؟

📖 جواب : حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا آخری رسول ماننا۔

☆ سوال : آخرت کسے کہتے ہیں؟

📖 جواب : مرنے کے بعد جو زندگی شروع ہوتی ہے اس کو آخرت کہتے ہیں۔

☆ سوال : قیامت کسے کہتے ہیں؟

📖 جواب : جس دن تمام انسان اور جاندار مر جائیں گے، یہ زمین و آسمان اور پوری کائنات تباہ و برباد ہو جائے گی، اس کو ''قیامت'' کہتے ہیں۔

☆ سوال : کیا مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہے؟

📖 جواب : جی ہاں! مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہے۔

سبق: ⑦ ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:۸

☆ سوال : قرآن کریم کیا ہے؟

📖 جواب : اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب اور اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔

☆ سوال : قرآن کریم کتنی مدت میں نازل ہوا؟

📖 جواب : تیئس (۲۳) سال میں۔

☆ سوال : قرآن کریم میں کتنے پارے ہیں؟

📖 جواب : تیس (۳۰) پارے ہیں۔

☆ سوال : قرآن کریم میں کتنی سورتیں ہیں؟

📖 جواب : ایک سو چودہ (۱۱۴) سورتیں۔

☆ سوال : سب سے پہلے قرآن کریم کی کون سی آیت نازل ہوئی؟

📖 جواب : ''اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الَّذِىۡ خَلَقَ ۔''

☆ سوال : اسلام کی بنیاد کتنے ستونوں پر ہے؟

📖 جواب : پانچ ستونوں پر ہے: کلمہ، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج۔

☆ سوال : رات دن میں کل کتنی نمازیں فرض ہیں؟ اور کون کون سی؟

📖 جواب : پانچ نمازیں فرض ہیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشا۔

سبق: ⑧	آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:۹

☆ سوال : کس مہینے کے روزے فرض ہیں؟

📖 جواب : رمضان المبارک کے روزے فرض ہیں۔

☆ سوال : مسلمان حج کرنے کہاں جاتے ہیں؟

📖 جواب : مکہ مکرمہ۔

☆ سوال : زکوۃ میں مال کا کتنا حصہ نکالا جاتا ہے؟

📖 جواب : زکوۃ میں مال کا چالیسواں حصہ (ڈھائی فی صد) نکالا جاتا ہے۔

☆ سوال : قبلہ کسے کہتے ہیں؟

📖 جواب : جس طرف رُخ کر کے نماز پڑھتے ہیں، اس کو ''قبلہ'' کہتے ہیں۔

☆ سوال : کن نمازوں کے لیے اذان دی جاتی ہے؟

📖 جواب : پانچوں فرض نمازوں اور جمعہ کی نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے۔

☆ سوال : تکبیر تحریمہ کسے کہتے ہیں؟

📖 جواب : نماز شروع کرنے کے لیے جو تکبیر کہی جاتی ہے اس کو ''تکبیر تحریمہ'' کہتے ہیں۔

☆ سوال : قیام کسے کہتے ہیں؟

📖 جواب : نماز میں ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونے کو ''قیام'' کہتے ہیں۔

سبق: ⑨	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ۱۰

☆ سوال : قرأت کسے کہتے ہیں؟

📖 جواب : نماز میں قرآن کریم پڑھنے کو "قرأت" کہتے ہیں۔

☆ سوال : رکوع کسے کہتے ہیں؟

📖 جواب : نماز میں قیام کے بعد جھکنے کو "رکوع" کہتے ہیں۔

☆ سوال : قومہ کسے کہتے ہیں؟

📖 جواب : رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونے کو "قومہ" کہتے ہیں۔

☆ سوال : سجدہ کسے کہتے ہیں؟

📖 جواب : نماز کی حالت میں پیشانی زمین پر رکھنے کو "سجدہ" کہتے ہیں۔

☆ سوال : جلسہ کسے کہتے ہیں؟

📖 جواب : دونوں سجدوں کے درمیان میں بیٹھنے کو "جلسہ" کہتے ہیں۔

☆ سوال : امام کسے کہتے ہیں؟

📖 جواب : جو لوگوں کو نماز پڑھاتا ہے اسے "امام" کہتے ہیں۔

☆ سوال : مقتدی کسے کہتے ہیں؟

📖 جواب : امام کے پیچھے نماز پڑھنے والے کو "مقتدی" کہتے ہیں۔

☆ سوال : منفرد کسے کہتے ہیں؟

📖 جواب : اکیلے نماز پڑھنے والے کو "منفرد" کہتے ہیں۔

☆ سوال : اسلام کی تین مشہور مسجدوں کے نام کیا ہیں؟

📖 جواب : مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔

سبق: ⑩	دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

بیان

📖 **بیان:** دین کی بات لوگوں کے سامنے پیش کرنے کو "بیان" کہتے ہیں۔

دین

📖 نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ ..... اَمَّا بَعْدُ!

📖 اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے ہم کو مسلمان بنایا اور ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا فرمایا اور سب سے پیارا اور آسان دین ہمیں دیا۔

📖 اس دین کے ذریعے ہم اپنی پوری زندگی اللہ تعالیٰ کے حکموں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے طریقوں پر گزار سکتے ہیں اور اگر ہم دین پر چلیں گے تو اس کے بدلہ میں ہم کو دنیا میں اچھی زندگی اور آخرت میں ہمیشہ ہمیشہ کی جنت ملے گی جہاں ہم ہمیشہ راحت و آرام سے رہیں گے۔

📖 اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین پر چلنے اور اس کو پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

📖 وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

ایمان کی محنت

- نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ.....اَمَّا بَعْدُ!
- اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل وکرم ہے کہ اُس نے ہم سب کو ایمان کی نعمت سے نوازا۔
- یہ بہت بڑی نعمت ہے، دنیا میں اس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے۔
- ایمان سیکھنے کی چیز ہے۔ جب ہم ایمان سیکھ لیں گے اور ایمان کی حقیقت دل میں اُتر جائے گی تو دین کا ہر عمل آسان ہو جائے گا اگر ایمان کمزور رہا تو دین کا ہر عمل مشکل معلوم ہوگا۔
- صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین فرماتے تھے:
- ہم نے پہلے ایمان سیکھا پھر قرآن سیکھا۔ [1]
- ایمان سیکھنے کے لیے جان و مال کی قربانی دینا ضروری ہے۔
- اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایمان سیکھنے کی محنت کے لیے قبول فرمائے۔ آمین
- وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

دُعا

📖 دُعا: اللہ تعالیٰ سے مانگنے کو "دُعا" کہتے ہیں۔

📖 وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ[2]

☆ ترجمہ: "اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔"

📖 ① رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝[3]

☆ ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔"

📖 ② رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝[4]

☆ ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! ہم سے (یہ خدمت) قبول فرمالے۔ بے شک تو اور صرف تو ہی، ہر ایک کی سننے والا، ہر ایک کو جاننے والا ہے۔"

بیان و دعا	ہر مہینے میں بزم والے دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

اخلاق و آداب

📖 **اخلاق:** ایک انسان کے اندر جو اچھی صفات ہونی چاہئیں (سچائی، امانت داری، سخاوت وغیرہ) اور جن بری عادتوں سے بچنا چاہیے (جھوٹ، غیبت، حسد وغیرہ) انھیں ''اخلاق'' کہتے ہیں۔

📖 **آداب:** اسلام نے ہمیں رہنے سہنے، کھانے پینے وغیرہ کے جو اصول بتائے ہیں ان کو ''آداب'' کہتے ہیں۔

سبق:۱ تَعَوُّذْ

📖 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کو ''تَعَوُّذْ'' کہتے ہیں۔

☆ اس کے معنی یہ ہیں: ''میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔''

📖 جب بھی ہم قرآن کریم پڑھیں تو پڑھنے سے پہلے ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ'' ضرور پڑھ لیا کریں۔[1]

☆ جب کبھی آپ کو غصہ آئے اس وقت بھی ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ'' پڑھ لیا کریں۔

☆ تعوذ پڑھنے کے یہ فائدے ہیں:

📖 ① شیطان مردود سے حفاظت ہوجائے گی۔ 📖 ② گناہ سے بچ جائیں گے۔

📖 ③ غصہ ختم ہوجائے گا۔ 📖 ④ لڑائی جھگڑے وغیرہ سے بچ جائیں گے۔

سبق: ①	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ۲ تَسْمِيَه

📖 بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کو ''تَسْمِيَه'' کہتے ہیں۔

☆ اس کے معنی یہ ہیں: ''شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔''

☆ جس کام کو ''بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' پڑھ کر شروع نہ کیا جائے اس میں برکت نہیں ہوتی۔[۱]

☆ آپ بھی ہر اچھے کام سے پہلے ''بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' پڑھ لیا کریں۔

☆ کھانے پینے، سونے اور کپڑے بدلنے سے پہلے ''بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' ضرور پڑھ لیا کریں۔

☆ اچھے کام کو شروع کرنے سے پہلے تسمیہ پڑھنے کے چند فائدے یہ ہیں:

📖 ۱ اللہ تعالیٰ اس کام کو آسان فرما دیتے ہیں۔

📖 ۲ اس کام میں اللہ تعالیٰ کی مدد شامل ہو جاتی ہے۔

📖 ۳ آدمی ہر قسم کے نقصان سے بچ جاتا ہے۔

سبق: ② دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ۳ سلام

📖 جب مسلمان آپس میں ملتے ہیں تو ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں۔

☆ جب کسی کو سلام کیا جائے تو پورا سلام کرنا چاہیے یعنی:

📖 اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ [1]

☆ ترجمہ: ''تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔''

☆ جب کوئی سلام کرے تو اس کے جواب میں کہنا چاہیے:

📖 وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

☆ ترجمہ: ''اور تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔''

📖 جب دو مسلمان ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں اور ہاتھ ملاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں۔ [2]

📖 سلام کرنے سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔ [3]

☆ سلام کرتے وقت دونوں ہاتھ ملانے چاہئیں۔

☆ اسکول و مدرسہ جاتے ہوئے اور واپسی پر ابو امی کو سلام کرنا چاہیے۔

☆ اسکول و مدرسہ پہنچ کر اپنے دوستوں کو سلام کرنا چاہیے۔

☆ فون یا موبائل پر بات کرنے سے پہلے ہیلو کے بجائے سلام کرنا چاہیے۔

سبق: ۳	تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:۴ شکر

☆ ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

☆ شکر کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ہر نعمت پر ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہا جائے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بہترین دعا ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' ہے۔''[1]

اس کا معنی یہ ہیں کہ: ''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کی ہیں۔''

☆ اللہ تعالیٰ اس دعا کے پڑھنے والے سے بہت خوش ہوتے ہیں۔

☆ جب بھی کوئی خوشی یا فائدے کی بات ہو تو ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' ضرور کہا کریں۔ مثلاً:

☆ کوئی پوچھے کہ ناشتہ کر لیا...... تو کہیں: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! کر لیا۔''

☆ سبق یاد کر لیا...... تو کہیں: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! میں نے سبق یاد کر لیا۔''

☆ امتحان میں پاس ہو گئے تو کہیں: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! میں اچھے نمبروں سے کامیاب ہو گیا ہوں۔''

☆ آپ کی طبیعت کیسی ہے؟ تو ''ٹھیک ہے'' کے بجائے یوں کہیں: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! ٹھیک ہے۔''

☆ غور کریں کہ آپ دن میں کتنی مرتبہ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہہ کر اللہ تعالیٰ کو خوش کر سکتے ہیں۔

☆ اس سے آپ کی نیکیاں بھی بڑھتی چلی جائیں گی۔ لہٰذا اس دعا کو زندگی بھر یاد رکھیں۔

سبق: ④	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:۵ والدین کا ادب

☆ ماں باپ ہمارے لیے زمین پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا سایہ ہیں۔

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ماں کے پیروں تلے جنت ہے۔''(۱)

📖 باپ کی رضا میں اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔(۲)

📖 اللہ تعالیٰ کے نزدیک والدین کا اتنا مقام ہے کہ فرماں بردار بچہ اپنے والدین کی طرف محبت سے دیکھے تو اس پر اس کو مقبول حج کرنے کا ثواب ملتا ہے۔(۳)

☆ ہمیں اپنے والدین کا ادب کرنا چاہیے۔

☆ والدین کے سامنے نہایت ادب سے بات کہنی چاہیے۔

☆ جب وہ کچھ کہیں تو توجہ اور دھیان سے سننا چاہیے۔

☆ جب وہ کسی کام کو کہیں تو ان کا حکم پورا کرنے میں جلدی کرنی چاہیے۔

☆ والدین کا نام لے کر پکارنا، ان سے پہلے بیٹھنا، والدین کے سامنے پاؤں پھیلانا (بلاضرورت) ان سے آگے چلنا یہ سب ادب کے خلاف ہے، ان سب کاموں سے بچنا چاہیے۔

☆ ہمیں اپنے والدین کے لیے یہ دعا بھی مانگتے رہنا چاہیے:

📖 ''رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا''(۴)

☆ ترجمہ: ''اے میرے رب! جس طرح انہوں نے میرے بچپن میں مجھے پالا ہے، آپ بھی اُن کے ساتھ رحمت کا معاملہ کیجیے۔''

سبق: ⑤	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:٦ بڑوں کی عزت

☆ اسلامی تعلیمات میں چھوٹی عمر والوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے سے بڑی عمر والوں کی عزت کریں۔

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اَلْبَرَكَةُ مَعَ اَكَابِرِكُمْ''[١]

📖 ترجمہ: ''برکت تمہارے بڑوں کے ساتھ ہے۔''

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا:

''وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی عزت نہ کرے۔''[٢]

☆ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ اگر کسی وفد میں سے کوئی چھوٹی عمر کا شخص بڑوں سے پہلے بولنا شروع کر دیتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو تاکید فرماتے کہ ''بڑے کو پہلے بولنے دو۔''[٣]

☆ ہمیں بھی اپنے بڑوں کی عزت اور ان کا ادب واحترام کرنا چاہیے۔

📖 چند آداب یہ ہیں:

📖 ١ بڑوں کو سلام کرنا۔ 📖 ٢ بڑوں کے سامنے ادب سے بیٹھنا۔

📖 ٣ بڑوں کی بات ماننا اور ان سے بدتمیزی نہ کرنا۔

📖 ٤ بڑوں کے سامنے آہستہ آواز میں بات کرنا۔

سبق: ⑥	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ۷ کھانے کے آداب

- ۱ دسترخوان بچھانا۔ [۱]
- ۲ کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔ [۲]
- ۳ کھانے سے پہلے کی دعا پڑھنا۔ [۳]
- ۴ سنت طریقے کے مطابق ایک زانو یا دوزانو بیٹھنا۔ [۴]
- ۵ سیدھے ہاتھ سے کھانا۔ [۵]
- ۶ اپنے سامنے سے کھانا۔ [۶]
- ۷ تین انگلیوں سے کھانا۔ [۷]
- ۸ اگر لقمہ گر جائے تو اٹھا کر صاف کر کے کھالینا۔ [۸]
- ۹ برتن کو اچھی طرح صاف کرنا۔ [۹]
- ۱۰ انگلیوں کو چاٹنا۔ [۱۰]
- ۱۱ ٹیک لگا کر نہ کھانا۔ [۱۱]
- ۱۲ کھانے میں عیب نہ نکالنا۔ [۱۲]
- ۱۳ بہت زیادہ گرم نہ کھانا۔ [۱۳]
- ۱۴ کھانے کے بعد ہاتھ دھونا، کلی کرنا۔ [۱۴]
- ۱۵ کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا۔ [۱۵]

سبق: ۷	ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق:۸ پینے کے آداب

- ① سیدھے ہاتھ سے پینا۔[۱]
- ② بیٹھ کر پینا۔[۲]
- ③ دیکھ کر پینا۔[۳]
- ④ "بِسْمِ اللّٰہِ" پڑھ کر پینا۔[۴]
- ⑤ تین سانس میں پانی پینا۔[۵]
- ⑥ برتن میں سانس نہ لینا۔[۶]
- ⑦ پینے کے بعد "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہنا۔[۷]
- ⑧ برتن کی ٹوٹی ہوئی جگہ سے پانی نہ پینا۔[۸]
- ⑨ جس برتن سے زیادہ پانی آجانے کا اندیشہ ہو یا جس برتن کے اندر کا حال معلوم نہ ہو کہ اس میں شاید کوئی کیڑا، کانٹا وغیرہ ہو تو ایسے برتن سے منہ لگا کر پانی نہ پینا۔[۹]
- ⑩ دوسرے لوگوں کو پانی دیتے وقت سیدھی طرف سے شروع کرنا۔[۱۰]

سبق:⑧	آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ۹ سونے کے آداب

۱ عشا کی نماز کے بعد جلدی سو جانا اور دنیا کی باتیں نہ کرنا۔[۱]

۲ باوضو سونا۔[۲]

۳ تین مرتبہ بستر جھاڑ کر سونا۔[۳]

۴ تین سلائی سرمہ لگانا۔[۴]

۵ استغفار پڑھنا۔[۵]

۶ تسبیحاتِ فاطمہ یعنی ۳۳ بار سُبْحَانَ اللہِ، ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھنا۔[۶]

۷ تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھنا۔[۷]

۸ تینوں قُلْ (سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس) تین تین مرتبہ پڑھنا۔[۸]

۹ سیدھی کروٹ پر لیٹ کر سیدھا ہاتھ گال کے نیچے رکھنا۔[۹]

۱۰ پیٹ کے بل الٹا نہ لیٹنا۔[۱۰]

۱۱ سونے کی دعا پڑھنا۔[۱۱]

۱۲ نیند سے اٹھ کر دونوں ہاتھوں سے چہرہ اور آنکھوں کو ملنا۔[۱۲]

۱۳ سو کر اٹھنے کی دعا پڑھنا۔[۱۳]

۱۴ صبح اُٹھ کر مسواک کرنا۔[۱۴]

سبق: ۹	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

سبق: ۱۰ تلاوت کے آداب

☆ قرآن کریم کا ادب کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ یہاں چند آداب ذکر کیے جاتے ہیں۔ اگر ہم ان پر عمل کریں گے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت ہماری طرف متوجہ ہوگی۔

- قرآن کریم ہمیشہ وضو کر کے پڑھنا چاہیے۔
- قرآن کریم پاک اور صاف جگہ پر پڑھنا چاہیے۔
- قرآن کریم کو رحل یا تپائی یا کسی اونچی جگہ پر رکھ کر پڑھنا چاہیے۔

☆ تلاوت شروع کرنے سے پہلے مسواک کرنی چاہیے۔

- تلاوت شروع کرنے سے پہلے ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ'' اور ''بِسْمِ اللّٰہِ'' پڑھنی چاہیے۔
- قرآن کریم ٹھہر ٹھہر کر تجوید کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

☆ اگر کوئی ضرورت پیش آجائے تو مناسب جگہ پر وقف کر کے قرآن کریم بند کر کے ضرورت پوری کرنی چاہیے۔

☆ ضرورت پوری کرنے کے بعد جب قرآن کریم پڑھنا شروع کریں تو پھر سے تَعَوُّذ پڑھنی چاہیے۔

☆ اگر لوگ کام میں مشغول ہوں یا نماز پڑھ رہے ہوں تو قرآن کریم آہستہ آواز سے پڑھنا چاہیے۔

☆ اگر لوگ قرآن کریم کی طرف متوجہ ہوں اور سن رہے ہوں تو قرآن کریم بلند آواز سے پڑھنا چاہیے۔

☆ قرآن کریم اچھی آواز کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

☆ قرآن کریم کی عظمت دل میں رکھنی چاہیے کہ یہ بہت ہی بلند مرتبہ کلام ہے۔

☆ جب کوئی دوسرا آدمی قرآن کریم پڑھ رہا ہو تو ادب سے خاموش ہو کر سننا چاہیے۔

- جب سجدے کی آیت پڑھیں یا سنیں تو سجدہ ضرور کرنا چاہیے۔

☆ قرآن کریم پڑھنے کے بعد جزدان میں لپیٹ کر رکھیں تاکہ گرد و غبار سے محفوظ رہے۔

☆ قرآن کریم اونچی جگہ پر رکھیں تاکہ بے ادبی نہ ہو۔

سبق: ۱۰	دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم		دستخط سرپرست	

پہلے مہینے کے سوالات

تجوید	تجوید کی تعریف سنائیں۔
ایمانیات	کلمہ طیبہ سنائیں۔
عبادات	وضو کے فرائض سنائیں۔
احادیث	❶ مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنے سے متعلق حدیث سنائیں۔ ❷ قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت سے متعلق حدیث سنائیں۔
سیرت	❶ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں پیدا ہوئے؟ ❷ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد اور والدہ کا نام بتائیں۔
اخلاق وآداب	❶ قرآن کریم پڑھنے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟ ❷ غصہ کے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰهِ پڑھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

دوسرے مہینے کے سوالات

تجوید	لحن جلی کی تعریف سنائیں۔
ایمانیات	کلمہ شہادت ترجمے کے ساتھ سنائیں۔
عبادات	وضو کے نواقض سنائیں۔
احادیث	پاکی کی اہمیت سے متعلق حدیث سنائیں۔
سیرت	❶ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سلسلہ نسب بتائیں۔ ❷ والدہ ماجدہ کے انتقال کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کتنی تھی؟
اخلاق وآداب	تسمیہ کسے کہتے ہیں؟

تیسرے مہینے کے سوالات

تجوید	لحن خفی کی تعریف اور اس کا حکم بتائیں۔
ایمانیات	۱ کلمہ تمجید سنائیں۔ ۲ کلمہ توحید سنائیں۔
عبادات	اذان اور اقامت کے الفاظ سنائیں۔
احادیث	۱ سلام پھیلانے سے متعلق حدیث سنائیں۔ ۲ کھانے کا اہم ادب سے متعلق حدیث سنائیں۔
سیرت	۱ خانہ کعبہ کی تعمیر کتنی مرتبہ ہوئی؟
اخلاق وآداب	۱ جب مسلمان آپس میں ملتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟ ۲ سلام کرنے کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

چوتھے مہینے کے سوالات

تجوید	ع اور ح کا مخرج بتائیں۔
ایمانیات	۱ ایمان مجمل سنائیں۔ ۲ ایمان مفصل سنائیں۔
عبادات	نماز کی شرائط سنائیں۔
احادیث	۱ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت سے متعلق حدیث سنائیں۔ ۲ ظلم کی ممانعت سے متعلق حدیث سنائیں۔
سیرت	۱ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کتنے بیٹے اور کتنی بیٹیاں تھیں؟
اخلاق وآداب	کوئی آپ سے پوچھے کہ آپ کی طبیعت کیسی ہے تو جواب میں کیا کہنا چاہیے؟

پانچویں مہینے کے سوالات

تجوید	''ل'' کا مخرج بتائیں۔
ایمانیات	۱ ہم سب کو اور ساری دنیا کو کس نے پیدا کیا؟ ۲ اللہ تعالیٰ نے ساری چیزیں کس کے لیے پیدا کی ہیں؟
عبادات	۱ نماز کے ارکان سنائیں۔ ۲ ''ثنا'' سنائیں۔
احادیث	۱ چغل خوری سے متعلق حدیث سنائیں۔ ۲ زبان کی حفاظت سے متعلق حدیث سنائیں۔
سیرت	ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پانچ عادات مبارکہ بتائیں۔
اخلاق وآداب	اپنے والدین کے لیے کیا دعا مانگنی چاہیے؟

چھٹے مہینے کے سوالات

تجوید	''ز، س اور ص'' کا مخرج بتائیں۔
ایمانیات	اسمائے حسنیٰ کسے کہتے ہیں؟
عبادات	۱ سُوْرَةُ الْفَاتِحَة سنائیں۔ ۲ سُوْرَةُ الْإِخْلَاص سنائیں۔
مسنون اذکار	۱ جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ کریں تو کیا کہیں؟ ۲ جب کوئی کچھ دے یا اچھا سلوک کرے تو کیا کہیں؟
اسلامی معلومات	۱ اسلام کیا سکھاتا ہے؟ ۲ دعا کون سنتا ہے؟
اخلاق وآداب	بڑوں کی عزت کرنے کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟

ساتویں مہینے کے سوالات

تجوید	حرکات پڑھنے میں کن تین باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟
ایمانیات	اَلْمُعِزُّ اور اَلْمُذِلُّ کا معنی بتائیں۔
عبادات	تشہد سنائیں۔
مسنون دعائیں	① کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد کی دعا سنائیں۔ ② کھانے کے شروع میں دعا پڑھنا بھول جائیں تو کون سی دعا پڑھنی چاہیے۔
اسلامی معلومات	① رسالت کا کیا مطلب ہے؟ ② قیامت کسے کہتے ہیں؟
اخلاق وآداب	کھانے کے کوئی پانچ آداب سنائیں۔

آٹھویں مہینے کے سوالات

تجوید	حروف قلقلہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟
ایمانیات	چار بڑے فرشتوں کے نام بتائیں۔
عبادات	درود کے بعد کی دعا سنائیں۔
مسنون دعائیں	① دودھ پینے کے بعد کی دعا سنائیں۔ ② سوتے وقت اور سو کر اٹھنے کی دعا سنائیں۔
اسلامی معلومات	اسلام کی بنیاد کتنے ستونوں پر ہے؟
اخلاق وآداب	پینے کے کوئی پانچ آداب سنائیں۔

نویں مہینے کے سوالات

تجوید	حروف مدہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟
ایمانیات	❶ چار مشہور کتابوں کے نام بتائیں۔ ❷ قرآن کریم کن پر نازل ہوا؟
عبادات	دعائے قنوت سنائیں۔
مسنون دعائیں	علم میں اضافے کی دعا سنائیں۔
اسلامی معلومات	❶ قبلہ کسے کہتے ہیں؟ ❷ کن نمازوں کے لیے اذان دی جاتی ہے؟
اخلاق وآداب	سونے کے پانچ آداب سنائیں۔

دسویں مہینے کے سوالات

تجوید	مشدد حرف پڑھنے کا طریقہ بتائیں؟
ایمانیات	قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ کس نے لیا ہے؟
عبادات	وتر کی تیسری رکعت میں سورت پڑھنے کے بعد کیا کرنا چاہیے؟
مسنون دعائیں	❶ وضو کے درمیان کی دعا سنائیں۔ ❷ وضو کے بعد کی دعا سنائیں۔
اسلامی معلومات	❶ امام کسے کہتے ہیں؟ ❷ اسلام کی تین مشہور مسجدوں کے نام کیا ہیں؟
اخلاق وآداب	❶ تلاوت کے پانچ آداب سنائیں؟ ❷ جب سجدہ کی آیت پڑھیں یا سنیں تو کیا کرنا چاہیے؟

حوالہ جات

تجوید

(۱) المزمل:۴

(۲) سنن ابی داؤد، الوتر، باب کیف یستحب الترتیل، الرقم:۱۴۶۸

(۳) ماخوذ از: معارف القرآن (حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب): ۱/۷۷

ایمانیات

(۱) جامع الصغیر: ۱/۲۸۹، الرقم:۳۱۸۶

(۲) جامع الترمذی: الطهارة، باب فی مایقال بعد الوضوء، الرقم:۵۵

(۳) جمع الجوامع، حرف میم، الرقم: ۳۲۱۸۱

(۴) جامع الصغیر:۱/۳۶۹: الرقم: ۴۳۴۹

(۵) جامع الترمذی: الدعوات، باب مایقول اذا دخل السوق، الرقم:۳۴۲۸

(۶) مأخذہ: جامع الترمذی: الایمان: باب ماجاء فی وصف جبریل...
الرقم:۲۶۱۰

(۷) مأخذہ: جامع الترمذی: القدر، باب ماجاء ان الایمان۔ الرقم: ۲۱۳۵

(۸) صحیح المسلم، الذکر والدعاء... باب فی اسماء الله تعالیٰ وفضل من احصاها، الرقم:۶۸۰۹

(۹) الحجر:۹

(۱۰) جامع الترمذی، فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل قارئ القرآن۔ الرقم:۲۹۰۵

عبادات

(۱) صحیح المسلم، الطهارة، باب استحباب إطالة الغرة... الرقم:۵۷۹

(۲) مجمع الزوائد، الطهارة، باب التسمية عند الوضوء:۱/۲۰۳

(۳) رد المحتار، الطهارة، مطلب فی منافع السواک:۱/۲۳۸ ط: دار الکتب العلمیة۔

(ب) فتاویٰ محمودیة، باب الوضوء، وضو کرتے ہوئے انگلیوں کا خلال ۵/۵۰

(۴) سنن ابی داؤد، الصلوٰۃ، باب کیف الاذان، الرقم: ۴۹۹

(۵) سنن ابی داؤد، الصلوٰۃ، باب کیف الاذان، الرقم: ۵۰۲

(۶) سنن ابی داؤد، الصلوٰۃ، باب کیف الاذان، الرقم: ۵۰۲

(۷) المعجم الاوسط للطبرانی، ۱/۲۳۶ من اسمه أحمد، الرقم: ۴۲۹۴

(۸) جامع الصغیر: ۳۱۹، الرقم: ۵۱۸۵

(۹) مسند الامام احمد بن حنبل: ۲/۲۲۰، الرقم: ۱۲۲۵۴

(۱۰) المعجم الاوسط للطبرانی، ۱/۵۰۳ من اسمه أحمد، الرقم:۱۸۵۹

(۱۱) سنن ابی داؤد، الصلاة، باب المحافظة علی الصلوات، الرقم:۴۲۵

(۱۲) صحیح البخاری، الاذان، باب فضل صلاة الجماعة، الرقم: ۶۳۶

(۱۳) سنن ابن ماجه، اقامة الصلوات، باب افتتاح الصلوٰۃ، الرقم:۸۰۳

(۱۴) سنن ابن ماجه، اقامة الصلوات، باب افتتاح الصلوٰۃ، الرقم:۸۰۳

(۱۵) سنن ابی داؤد، الصلاة، باب مایقول الرجل فی رکوعه وسجوده، الرقم: ۸۷۱

(۱۶) صحیح المسلم، الصلاة، باب مایقول اذا رفع راسه من الرکوع، الرقم: ۱۰۶۷

(۱۷) صحیح المسلم، الصلاة، باب مایقول اذا رفع راسه من الرکوع، الرقم: ۱۰۷۱

(۱۸) صحیح البخاری، الاذان، باب، الرقم :۷۹۹

(۱۹) سنن ابی داؤد، الصلاة، باب مایقول الرجل فی رکوعه وسجوده، الرقم: ۸۷۱

(۲۰) سنن ابی داؤد، الصلاة، باب الدعاء بین السجدتین، الرقم:۸۵۰

(۲۱) صحیح البخاری، الأذان، باب التشهد في الآخِرَةِ، الرقم: ۸۳۱

(۲۲) سنن ابن ماجه، اقامة الصلاة، باب الصلاة علی النبی، الرقم: ۹۰۶

(۲۳) صحیح البخاری، کتاب الأذان، باب الدعاء قبل السلام، الرقم: ۸۳۲

(۲۴) سنن ابی داؤد، الصلاة، باب فی السلام، الرقم:۹۹۶

(۲۵) صحیح المسلم، الصلاة، باب استحباب الذکر بعد الصلاة، الرقم:۱۳۳۶

(۲۶) صحیح المسلم، المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلاة.... الرقم:۱۳۵۰

(۲۷) البحر الرائق، الصلاة، باب الوتر و النوافل: ۲/۴۲

(۲۸) احسن الفتاویٰ، باب الوتر والنوافل، نماز جمعہ کے بعد تعداد رکعات: ۳/۴۲۵ ط: سعید

(۲۹) سنن ابی داؤد، الصلاۃ، باب التشدید فی ذلک، الرقم: ۵۷۰

(۳۰) رد المحتار، فصل فی بیان تالیف الصلاۃ، مطلب فی حدیث الاذان جزم ۱/ ۴۸۲

(۳۱) رد المحتار، ۱/ ۴۸۹

(۳۲) رد المحتار، فصل فی تالیف الصلاۃ، قبل مطلب فی اطالۃ الرکوع للجائی، ۱/ ۴۹۳

(۳۳) البحر الرائق، فصل اذا اراد الدخول فی الصلاۃ: ۱/ ۳۲۱

(۳۴) الفتاوی الھندیۃ، الفصل الثالث فی سنن الصلاۃ: ۱/ ۷۵

احادیث

(۱) جامع الترمذی، صفۃ القیامۃ، باب حدیث حنظلۃ، الرقم: ۲۵۱۶

(۲) صحیح البخاری، فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمه، الرقم: ۵۰۲۷

(۳) مسند الامام احمد، ۳/ ۲۲۱: الرقم: ۱۳۳۵۲

(۴) صحیح مسلم، الطهارۃ، باب وجوب الطهارۃ للصلاۃ، الرقم: ۵۳۵

(۵) صحیح مسلم، الصلوٰۃ باب الامر بتحسین الصلاۃ... الرقم: ۹۴۰

(۶) صحیح مسلم، البر... باب تحریم ظلم المسلم... الرقم: ۶۵۴۱

(۷) سنن ابی داؤد، الادب، باب افشاء السلام، الرقم: ۵۱۹۳

(۸) الدر المنثور: ۳/ ۲۹۷

(۹) سنن ابی داؤد، الاطعمه، باب فی الاکل متکئاً، الرقم: ۳۷۶۹

(۱۰) جامع الترمذی، الطهارۃ، باب النهی عن البول قائمًا، الرقم: ۱۲

(۱۱) صحیح البخاری، الادب، باب الحذر من الغضب، الرقم: ۶۱۱۶

(۱۲) صحیح المسلم، البر... باب تحریم الظلم... الرقم: ۶۵۷۶

(۱۳) صحیح المسلم، البر... باب تحریم الظلم... الرقم: ۶۵۷۷

(۱۴) صحیح البخاری، الأدب، ما یکرہ من النمیمۃ، الرقم: ۶۰۵۶

(۱۵) مسند الامام احمد: ۵/ ۲۵۹، الرقم: ۲۱۵۳۲

مسنون اذکار و دعائیں

(۱) صحیح البخاری، الجهاد، باب التکبیر اذا علا شرفاً، الرقم: ۲۹۹۳

(۲) صحیح البخاری، الجهاد، باب التسبیح اذا هبط وادیاً، الرقم: ۲۹۹۳

(۳) الکهف: ۳۹

(۴) الکهف: ۲۳

(۵) البقرۃ: ۱۵۶

(۶) جامع الترمذی، البر و الصلۃ، باب ماجاء فی الثناء بالمعروف، الرقم: ۲۰۳۵

(۷) المستدرک للحاکم، الاطعمه، ۴/ ۲۰۹، الرقم: ۷۱۴۳

(۸) سنن ابی داؤد، الاطعمۃ، باب التسمیۃ علی الطعام، الرقم: ۳۷۶۷

(۹) سنن ابی داؤد، الاطعمه، باب مایقول اذا طعم، الرقم: ۳۸۵۰

(۱۰) سنن ابن ماجه، الاطعمه، باب اللبن، الرقم: ۳۳۲۲

(۱۱) صحیح البخاری، الدعوات، باب وضع الید تحت خد الیمنیٰ، الرقم: ۶۳۱۴

(۱۲) صحیح البخاری، الدعوات، باب مایقول اذا اصبح، الرقم: ۶۳۲۴

(۱۳) طٰهٰ: ۱۱۴

(۱۴) صحیح البخاری، الدعوات، باب الدعاء عند الخلاء: الرقم: ۶۳۲۲

(۱۵) ابن ماجه، ابواب الطهارۃ، باب ما یقول اذا خرج من الخلاء، الرقم: ۳۰۱

(۱۶) ابن سنی، مایقول بین ظهرانی وضوئه: ۳۰

(۱۷) جامع الترمذی، الطهارۃ، باب فی مایقال بعد الوضوء، الرقم: ۵۵

سیرت

(۱) صحیح المسلم، الصیام، باب استحباب صیام ثلاثۃ ایام، الرقم: ۲۷۴۷

(۲) الفتح: ۲۹

(۳) آل عمران: ۹۶

(۴) الشوریٰ: ۷

(۵) النساء: ۵۸

(۶) البلد: ۱

بیان و دعا

(۱) الجامع لشعب الایمان للبیهقی: الرقم: ۵۰

(۲) المؤمن: ۶۰

(۳) البقرۃ: ۲۰۱

(۴) البقرۃ: ۱۲۷

اخلاق و آداب

تعوذ

(۱) النحل: ۹۸

تسمیہ

(۱) کنزالعمال: ۱/۲۸۸، الرقم: ۲۳۸۸

سلام

(۱) سنن ابی داؤد، الادب، باب کیف السلام، الرقم: ۵۱۹۵

(۲) سنن ابی داؤد، الأدب، باب فی المصافحۃ، الرقم: ۵۲۱۳

(۳) صحیح المسلم، الایمان، باب بیان انہ لایدخل الجنۃ الا المؤمنون، الرقم: ۱۹۴

شکر

(۱) جامع الترمذی، الدعوات، باب ماجاء ان دعوۃ المسلم مستجابۃ، الرقم: ۳۳۸۳

والدین کا ادب

(۱) سنن النسائی، الجھاد، الرخصۃ فی التخلف لمن لہ والدۃ، الرقم: ۳۱۰۶

(۲) جامع الترمذی، البر والصلۃ، باب ماجاء من الفضل فی رضا الوالدین، الرقم: ۱۸۹۹

(۳) کنزالعمال، کتاب النکاح: ۱۶/۱۹۵، الرقم: ۴۵۳۸۸

(۴) بنی اسرائیل: ۲۳

بڑوں کی عزت

(۱) الجامع الصغیر: ۱/۱۹۳، الرقم: ۲۳۰۵

(۲) سنن ابی داؤد، الادب، باب فی الرحمۃ، الرقم: ۴۹۴۳

(۳) صحیح البخاری، الأدب، باب إکرام الکبیر .... الرقم: ۶۱۴۲

کھانے کے آداب

(۱) صحیح البخاری، الاطعمۃ، باب الخبز المرقق والاکل، الرقم: ۵۳۸۶

(۲) شمائل الترمذی، باب ماجاء فی صفۃ وضوء رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم عند الطعام: ص: ۱۲

(۳) المستدرک للحاکم، الاطعمۃ: ۴/۲۰۹، الرقم: ۷۱۴۳

(۴) فتح الباری، الاطعمۃ، باب الاکل متکئًا: ۹/۲۲۹، الرقم: ۵۳۹۹

(۵) صحیح البخاری، الاطعمۃ، باب التسمیۃ علی الطعام والاکل بالیمین، الرقم: ۵۳۷۶

(۶) صحیح البخاری، الاطعمۃ، باب التسمیۃ علی الطعام والاکل بالیمین، الرقم: ۵۳۷۶

(۷) صحیح المسلم، الاطعمۃ، باب استحباب لعق الاصابع .... الرقم: ۵۲۹۷

(۸) صحیح المسلم، الاطعمۃ، باب استحباب لعق الاصابع .... الرقم: ۵۳۰۱

(۹) صحیح المسلم، الاطعمۃ، باب استحباب لعق الاصابع .... الرقم: ۵۳۰۰

(۱۰) ایضاً۔

(۱۱) صحیح البخاری، الاطعمۃ، باب الاکل متکئًا، الرقم: ۵۳۹۸

(۱۲) صحیح البخاری، الاطعمۃ، باب ماعاب النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم طعاماً، الرقم: ۵۴۰۹

(۱۳) مجمع الزوائد، الأطعمۃ، باب الطعام الحار: ۵/۷، الرقم: ۷۸۸۳

(۱۴) سنن ابی داؤد، الأطعمۃ، باب فی غسل الید قبل الطعام، الرقم: ۳۷۶۱

(۱۵) سنن ابی داؤد، الاطعمۃ، باب مایقول اذا طعم، الرقم: ۳۸۵۰

پینے کے آداب

(۱) صحیح المسلم، الاشربۃ، باب آداب الطعام، والشراب واحکامھا الرقم: ۵۲۶۵

(۲) صحیح المسلم، الاشربۃ، باب فی الشرب قائماً، الرقم: ۵۲۷۵

(۳) صحیح البخاری، الاشربہ، باب الشرب من فم السقاء، الرقم: ۵۶۲۷

(ب) فتح الباری، الاشربۃ، باب الشرب من فم السقاء: ۱۰/۱۱۳

(۴) جامع الترمذی، الاشربۃ، باب ماجاء فی التنفس فی الاناء، الرقم: ۱۸۸۵

(۵) صحیح المسلم، الاشربۃ، باب کراہۃ التنفس فی نفس الاناء واستحباب التنفس ثلاثاً، الرقم: ۵۲۸۷

(۶) صحیح البخاری، الاشربۃ، باب النھی عن التنفس فی الاناء، الرقم: ۵۶۳۰

(۷) جامع الترمذی، الاشربۃ، باب ماجاء فی التنفس فی الاناء، الرقم: ۱۸۸۵

(۸) سنن ابی داؤد، الاشربہ، باب فی الشرب من ثلمۃ القدح، الرقم: ۳۷۲۲

(۹) صحیح البخاری، الاشربہ، باب الشرب من فم السقاء، الرقم: ۵۶۲۷

(ب) فتح الباری، الاشربۃ، باب الشرب من فم السقاء: ۱۱۳/۱۰

(۱۰) سنن ابی داؤد، الاشربہ، باب فی الساقی متی یشرب، الرقم: ۳۷۲۶

سونے کے آداب

(۱) جامع الترمذی: الصلاۃ، باب ماجاء فی کراہیۃ النوم قبل العشاء والسمر بعدھا۔ الرقم: ۱۶۸

(۲) سنن ابی داؤد: الادب، باب فی النوم علی طھارۃ، الرقم: ۵۰۴۲

(۳) صحیح البخاری، الدعوات، باب، الرقم: ۶۳۲۰

(۴) شمائل الترمذی، باب ماجاء فی کحل: ص ۴

(۵) جامع الترمذی، الدعوات، باب منہ دعاء استغفر اللّٰہ .... الرقم: ۳۳۹۷

(۶) صحیح البخاری، الدعوات، باب التکبیر والتسبیح عند المنام، الرقم: ۶۳۱۸

(۷) صحیح البخاری، فضائل القرآن، فضل البقرۃ ۲/۷۹

(۸) جامع الترمذی، الدعوات، ماجاء فیمن یقرا من القرآن عند المنام، الرقم: ۳۴۰۴

(۹) صحیح البخاری، الدعوات، باب وضع الید تحت خد الیمنیٰ الرقم: ۶۳۱۴

(۱۰) جامع الترمذی، الادب، باب ما جاء فی کراھیۃ الاضطجاع علی البطن، الرقم: ۲۷۶۸

(۱۱) صحیح البخاری، الدعوات، باب وضع الید تحت خد الیمنیٰ، الرقم: ۶۳۱۴

(۱۲) صحیح البخاری، الوضو، باب قراءۃ القرآن بعد الحدث وغیرہ، الرقم: ۱۸۳

(۱۳) صحیح البخاری، الدعوات، باب مایقول اذا اصبح، الرقم: ۶۳۲۴

(۱۴) سنن ابی داؤد، الطھارۃ، باب السواک لمن قام باللیل، الرقم: ۵۷

نماز کی ڈائری

نماز کی ڈائری پُر کرنے کا طریقہ

فجر۔ف　ظہر۔ظ　عصر۔ع　مغرب۔م　عشا۔عش

1. طلبا نے اگر نماز جماعت سے ادا کی ہے تو یہ ✓ نشان لگائیں۔ جیسے: ف✓
2. اگر بغیر جماعت کے نماز ادا کی ہے تو یہ ــــ نشان لگائیں۔ جیسے: ظ
3. طالبات نے اگر نماز وقت پر ادا کی ہو تو یہ ✓ نشان لگائیں۔
4. طلبا و طالبات نے اگر قضا کر لی ہے تو یہ ○ نشان لگائیں۔ جیسے: (ع)
5. اگر قضا بھی نہ کی ہو تو کوئی نشان نہ لگائیں۔ جیسے: م　عش

بتائے گئے طریقے کے مطابق کچھ دنوں تک استاذ محترم خود نشان لگائیں۔ پھر طالب علم کے والدین سے نماز کی ڈائری پُر کروائیں اور استاذ محترم! روزانہ نماز کی ڈائری دیکھتے رہیں، جو نماز جماعت سے نہیں پڑھی گئی اس کی ترغیب دیں اور جو نماز نہیں پڑھی گئی، اس کی قضا کرالیں۔

ہر مہینے کے ختم پر استاذ محترم دستخط کریں اور بچوں کو اس کا پابند کریں کہ ہر مہینے کے ختم پر اپنے سرپرست سے دستخط کرائیں۔

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					

دستخط معلم	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

دستخط معلم

دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم

دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

دستخط معلم

دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

دستخط معلم	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

دستخط معلم	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم	دستخط سرپرست

ماہانہ حاضری اور فیس چارٹ

مہینہ	کل ایام تعلیم	ایام حاضری	غیر حاضری	فیس	دستخط معلم	دستخط سرپرست
جنوری						
فروری						
مارچ						
اپریل						
مئی						
جون						
جولائی						
اگست						
ستمبر						
اکتوبر						
نومبر						
دسمبر						

دستخط ذمہ دار: ____________

تربیتی نصاب

برائے مدارس حفظ قرآن کریم

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے "مکتب تعلیم القرآن الکریم" کے اساتذہ ومعاونین حضرات نے حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دَامَتْ بَرَکَاتُهُمْ و دیگر اکابرین کی سرپرستی میں "تربیتی نصاب برائے مدارس حفظ قرآن کریم" کے نام سے تین سالہ نصاب، نظام کے ساتھ مرتب کیا ہے، جو چھ (۶) مضامین پر مشتمل ہے:

۱ تجوید　　۲ ایمانیات　　۳ عبادات

۴ احادیث ومسنون دعائیں　　۵ سیرت واسلامی معلومات　　۶ اخلاق وآداب

یہ نصاب مرتب کیے گئے نظام کے تحت روزانہ آدھا گھنٹہ پڑھایا جائے تو امید ہے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ہر بچہ قرآن کریم حفظ کرنے کے ساتھ ساتھ دین کی اہم و بنیادی تعلیم بھی آسانی کے ساتھ حاصل کرلے گا اور کم وقت میں بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو قبول فرمائے اور امت کے حق میں نافع بنائے۔ آمین